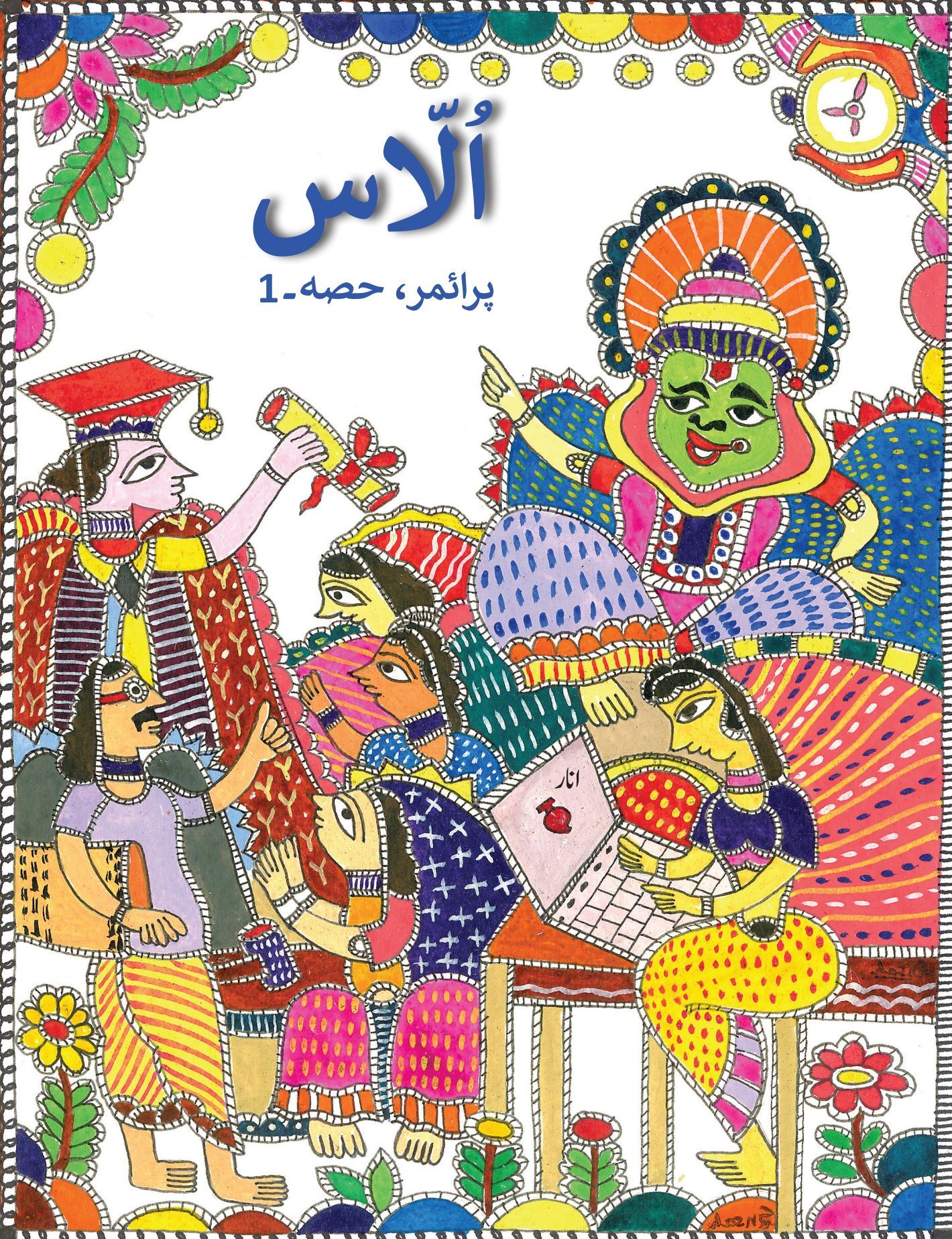
اُلّاس

پرائمر، حصہ-1



CELL FOR NATIONAL CENTRE FOR LITERACY
राष्ट्रीय साक्षरता केंद्र–प्रकोष्ठ



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
National Council of Educational Research and Training

نو بھارت ساکشرتا کاریہ کرم



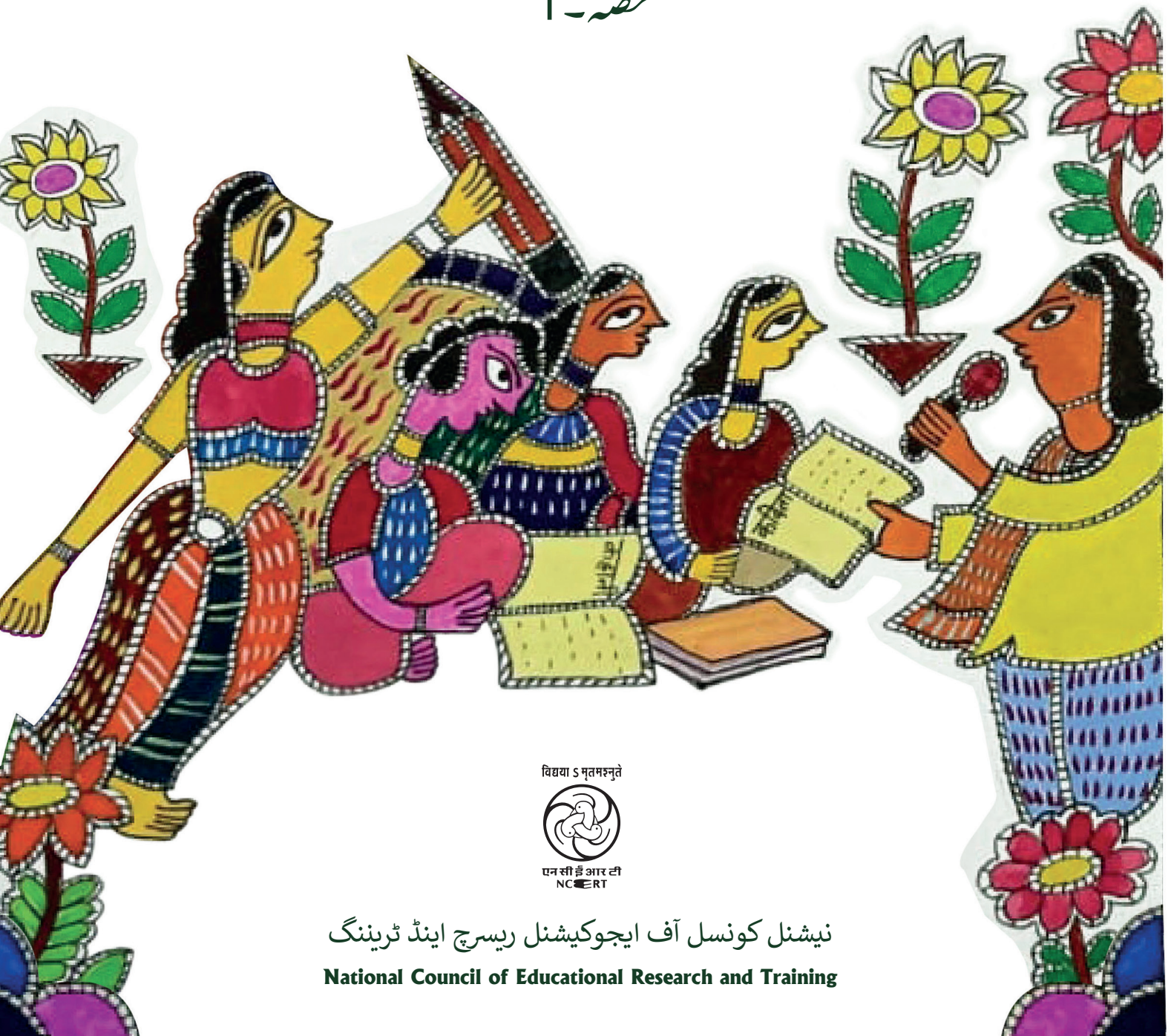
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
National Council of Educational Research and Training

نو بھارت ساکشرتا کاریہ کرم

اُلّاس

پرائمر

حصہ۔1



विद्यया ऽ मृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

National Council of Educational Research and Training

پیش لفظ

سبھی کے لیے تعلیم کا مقصد 15 سال یا اُس سے زیادہ عمر کے ان تمام افراد کے لیے پڑھنے لکھنے کا موقع دستیاب کرانا ہے جو بعض اسباب سے خواندگی اور اعداد شناسی کی واقفیت حاصل نہیں کر سکے۔ اس سیاق میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے نکات کو عملی شکل دینے کے لیے یکم اپریل 2022 سے حکومت ہند کی طرف سے اُلّاس (**نو بھارت ساکشرتا پروگرام**) کا آغاز کیا گیا ہے جس میں تعلیمِ بالغان کے سبھی پہلو شامل ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد نہ صرف بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی کی واقفیت پیدا کرنا ہے بلکہ اکیسویں صدی کے شہری کے لیے اپنے ضروری دیگر عوامل کو بھی شامل کرنا ہے مثلاً زندگی کی اہم ہنرمندیاں (روپے پیسے سے متعلق خواندگی، ڈیجیٹل خواندگی، کاروباری ہنرمندی، نگہداشت و بیداری صحت کے ہمراہ نگہداشت اطفال اور تعلیم و خاندانی بہبود)، پیشہ ورانہ ہنرمندی کا فروغ (مقامی روزگار کے حصول کے نقطۂ نظر سے)، بنیادی تعلیم (ابتدائی، مڈل اور ثانوی سطح کی صلاحیت کے ہمراہ)، مسلسل تعلیم (آرٹ، سائنس، ٹیکنالوجی، ثقافت، کھیل اور تفریح مجموعی تعلیمِ بالغان کی درسیات کے ہمراہ مقامی آموزگاروں کے لیے دلچسپی یا افادیت کے دیگر موضوعات جیسے زندگی کی ہنرمندیوں پر زیادہ ترقی یافتہ مواد کے ہمراہ)۔ اس طرح یہ اسکیم انسانی شخصیت کے ارتقا کو کلی طور پر دیکھتی ہے اور انصاف پسند، تعقل پسند اور باشعور شہری کی تخلیق کرتی ہے۔

اُلّاس کے دستاویز میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ملک میں 15 سال اور اس سے زیادہ کے زمرۂ عمر میں غیر خواندہ افراد کی کل تعداد 25.76 کروڑ (مرد 9.08 کروڑ، عورتیں 16.68 کروڑ) ہے۔ 10-2009 سے 18-2017 کے دوران ساکشر بھارت پروگرام کے تحت خواندہ کی حیثیت سے تصدیق شدہ افراد 7.64 کروڑ کی ترقی کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ موجودہ زمانے میں بھارت میں تقریباً 18.12 کروڑ بالغ افراد ابھی بھی ناخواندہ ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی سال 2020 سے 2030 تک 100٪ خواندگی کے حصول کا ہدف مقرر کرتی ہے اور این۔سی۔ای۔آر۔ٹی میں قومی خواندگی مرکز (CNCL) کے قیام کی سفارش کرتی ہے۔ اس ہدف کے حصول کے لیے قومی اور صوبائی سطح پر کئی کوششیں مسلسل جاری ہیں۔

ممکن ہے کہ سبھی کے لیے تعلیم میں شامل آموزگار چاہے خواندہ نہ ہوں لیکن وہ تعلیم یافتہ ہوں گے اور اپنی زندگی کی جدوجہد، مسائل کا سامنا کرنے اور مناسب فیصلہ لینے پر قادر بھی ہوں گے۔ یہ آموزگار اپنی زندگی کے الگ الگ سیاقوں میں اپنی زبان یا زبانوں کا بول چال میں استعمال بھی کرتے ہیں اور ریاضیاتی فہم کے ساتھ اپنے اپنے کاموں میں لین دین بھی کرتے ہیں۔ انھیں صرف پڑھنا لکھنا اور اعداد شماری سیکھنے کی ضرورت ہے جس سے مفید اور باوقار زندگی گزارنے کی راہ ہموار ہو سکے۔

خواندگی ایک وسیع تصور ہے جو صرف حروف یا اعداد و شمار کا علم حاصل کرنے تک محدود نہیں ہے بلکہ مختلف سیاقوں میں موضوع کو بصری، سمعی اور ڈیجیٹل مواد کا استعمال کر کے پہچاننے، سمجھنے، تخلیق کرنے، حساب لگانے اور تبادلۂ خیال کی صلاحیت ہے۔

(بین الاقوامی خواندگی تنظیم (آئی۔ایل۔اے) سے ماخوذ)۔اس شکل میں بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی قابلِ عمل ہے اور زندگی کو بہتر طور پر جینے میں مدد کرتی ہے۔

بنیادی خواندگی کا حصول، تعلیم کا حصول اور ذریعۂ معاش کے مواقع کا حصول ہر شہری کا حق ہے۔خواندگی اور بنیادی تعلیم کسی کے شخصی، شہری، سماجی، اقتصادی اور زندگی گزارنے کی تعلیم کے مواقع کی ایک نئی دنیا کھول دیتی ہے۔ یہ نئی دنیا انسان کو پونجی اور پیشہ ورانہ دونوں ہی سطحوں پر آگے بڑھانے میں مدد کرتی ہے۔قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے اس پس منظر کو ذہن میں رکھتے ہوئے اُلّاس کے تحت ناخواندہ آموز گاروں کے لیے **اُلّاس پرائمر** (4 حصوں میں) کی تشکیل کی گئی ہے۔ یہ **پرائمر** (Primers) مجموعی شکل میں بنائے گئے ہیں جس میں زبان اور ریاضی دونوں شامل ہیں۔موضوع و مواد کی شکل میں 13 موضوعات مقرر کیے گئے ہیں جو عام طور پر ہمارے آس پاس دکھائی دیتے ہیں۔ یہ موضوعات ہیں :خاندان اور پڑوس، بات چیت، ہمارے آس پاس، کھانا پینا اور صحت، ووٹنگ، قانونی خواندگی، آفات سے نپٹنا، وقت، سفر، تفریح، روپیے پیسے سے متعلق خواندگی، ماحول کے تئیں بیداری وغیرہ۔زبان کے تحت انہی موضوعات سے متعلق بامعنی، جامع اور دلچسپ مواد اور روزمرہ کے حساب کتاب کے ساتھ اردو زبان اور حساب کو پڑھنے کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔آموز گاروں کے پڑھنے لکھنے اور حساب کو سیکھنے میں مدد کے لیے ایک ہدایت نامہ بھی تیار کیا گیا ہے۔ یہ ہدایت نامہ اساتذہ/تسہیل کاروں کے استعمال میں آئے گا جو سیکھنے میں آموز گاروں کی مدد کرے گا۔اس ہدایت نامے میں خواندگی کا وسیع پس منظر، زبان اور ریاضی کی آموزش کا نکتہ اور سیکھنے سکھانے کے عمل پر تفصیل سے گفتگو کی گئی ہے۔ **پرائمر** اور ہدایت نامے میں دیے گئے نکات تجویز کے طور پر ہیں۔آموز گاروں کی سطح، صلاحیت، ضروریات اور مقامی حالات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان میں حسب ضرورت تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

اُلّاس پرائمر میں شامل بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی کی واقفیت سے متعلق نکات کو مرکز میں رکھتے ہوئے آموز گاروں/رضاکار اساتذہ کے لیے آن لائن ماڈیول یا ویڈیو پروگرام بھی وضع کیے گئے ہیں جو دِکشا پورٹل (DIKSHA Portal) پر **سب کے لیے شِکشا ورٹیکل** پر دستیاب ہیں۔ان ہدایت ناموں اور ویڈیو پروگراموں کی مدد سے آموز گاروں کو سیکھنے سکھانے میں مدد ملے گی۔

کونسل **پرائمر** اور ہدایت نامے کی تیاری میں شامل سبھی مضامین کے ماہرین، کونسل کے اراکینِ شعبہ، کارکنانِ انتظامیہ کی مسلسل محنت کے لیے ممنونیت کا اظہار کرتی ہے۔ساتھ ہی ان سبھی تخلیق کاروں اور اداروں کی بھی شکر گزار ہے جنھوں نے اپنے مواد اور معاونین کی مدد لینے میں فراخدلانہ تعاون دیا۔ چار حصوں پر مشتمل اس **پرائمر** کو مزید بہتر بنانے کے لیے آپ کی تجاویز کا خیر مقدم ہے۔

ستمبر 2023
نئی دہلی

دنیش پرساد سکلانی
ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

رضا کار اساتذہ سے دو باتیں

بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی 'جن جن ساکشر' (تعلیمِ بالغان) کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس کا مقصد 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے اُن آموز گاروں کو خواندہ بنانا ہے جو پڑھے ہوئے ہیں لیکن حروف سے واقف نہیں ہیں یا ناخواندہ ہیں۔ اُلّاس کے تحت انھیں پڑھنے، لکھنے اور اعداد شناسی کے ہنر کو اُن آموز گاروں تک پہنچانا ہے جو کسی وجہ سے اسکولی تعلیم کا حصہ نہیں بن سکے یا اُسے جاری نہیں رکھ سکے۔ اس لیے ممکن ہے کہ سماجی شعور کے مراکز یا آپ کے رابطے میں آنے والے ناخواندہ آموز گار پڑھنے لکھنے کے عمل میں الگ الگ سطحوں پر ہوں۔

ہمیں اس پر توجہ دینی چاہیے کہ آموز گار سمجھ دار ہیں اور انھیں زندگی گزارنے کا ایک لمبا تجربہ ہے۔ وہ اپنی زندگی میں مخالف حالات کا سامنا کرتے ہیں اور انھیں اپنے حق میں ساز گار بنا لینے کا ہنر بھی جانتے ہیں۔ ہوسکتا ہے ان میں سے بیشتر افراد کام کاجی ہوں جو گھر پر یا باہر کسی نہ کسی کام کاج میں لگے ہوئے ہوں یا پھر زندگی کی کوئی ذمہ داری نبھا رہے ہوں۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ خواندگی / پڑھنا لکھنا اور ریاضی کی سمجھ اُن کی روزمرہ زندگی کو مزید آسان بنائے جس کی مدد سے وہ اپنے تجربے اور سمجھ (صلاحیت) میں مزید گہرائی اور وسعت لاسکیں۔ ساتھ ہی وہ ان صلاحیتوں کا استعمال زندگی کے مختلف حالات میں کرسکیں۔ اس کا امکان ہے کہ اس سے اُن کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا۔

رضا کار اساتذہ کی حیثیت سے ہمارے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ:

- خواندہ بننے میں ہم جن آموز گاروں کی مدد کرنے جا رہے ہیں وہ 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ اُن کے پاس ہم سے زیادہ تجربات کا خزانہ ہو۔ اُن کے تجربات کے احترام کی توقع کی جاتی ہے۔
- وہ اپنے روزمرہ کاموں کو اپنے طریقے سے کر لیتے ہیں۔ اُن کی کارکردگی کی ستائش کی توقع کی جاتی ہے۔
- وہ تبھی پڑھیں گے جب انھیں پڑھنا مفید لگے گا۔ آموز گاروں کو پوری تیاری سے پڑھائیں تاکہ وہ جو پڑھ رہے ہیں اس کا فائدہ اُنھیں مل سکے۔ اس سے ہم بھی بہت کچھ نیا سیکھیں گے اور آپ کی خود اعتمادی میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس لیے ہم پوری تیاری، محنت اور احترام کے ساتھ آموز گاروں کو پڑھائیں۔
- **اُلّاس پرائمر** اُردو زبان اور ریاضی کی مجموعی شکل ہے۔ اس کے ہر ایک سبق میں اُردو زبان کی صلاحیتوں اور ریاضی کی صلاحیتوں کے فروغ کے لیے کافی جگہ ہے۔
- آموز گار اُردو زبان سننے اور بولنے پر قادر ہیں لیکن شاید پڑھنے لکھنے کا موقع نہ ملنے کی وجہ سے وہ پڑھنے لکھنے میں کسی طرح کی مشکل محسوس کرتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ بعض آموز گاروں کو تھوڑی بہت حروف شناسی آتی ہو۔ اسی طرح آموز گار کے پاس ریاضی

کے زبانی استعمال کی ہنرمندی اور اعداد شناسی کے لیے مناسب مواقع تو ہوں لیکن اعداد کی شناخت اور مختلف اقسام کے ریاضیاتی مسائل حل کرنے میں انھیں مشکل ہوتی ہو۔

- اسباق میں پوری تصویر، کہانی، نظم یا دیگر دلچسپ مواد کے ذریعہ اُردو زبان کے کچھ نئے حروف، الفاظ اور قابلِ مطالعہ چیز کو پڑھنا لکھنا سکھایا گیا ہے۔ اس مطالعاتی مواد کے سیاق میں ریاضی کے اعداد شمار کرنا اور مسائل حل کرنا سکھایا گیا ہے۔ ہم چاہیں تو تدریسی نکات کو سامنے رکھتے ہوئے اضافی مقامی وسائل اور سامان کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اس سے ہم آموز گاروں کی سطح، اُن کی صلاحیت اور ضروریات کو ذہن میں رکھتے ہوئے مطالعاتی مواد فراہم کر سکتے ہیں۔
- **پرائمر** میں دی گئی تصویروں کا بھرپور استعمال کریں۔ تصویریں اندازہ لگا کر پڑھنا لکھنا سیکھنے میں مددگار ہوں گی۔ تصویروں میں کوئی چیز بھی ہو سکتی ہے اور پورا عمل اور واقعہ بھی۔ ضرورت کے مطابق تصویروں کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تصویریں آموز گاروں کو بات چیت کرنے اور اپنے تجربوں میں ساجھے داری کی دعوت دیتی ہیں۔
- **اُلّاس** کے پہلے صفحہ پر خاص طور پر آموز گاروں کے لکھنے کے لیے مناسب جگہ دی گئی ہے تاکہ وہ اپنا نام، پتہ اور رابطے کا ذریعہ (فون نمبر) لکھیں۔ آموز گاروں کی زندگی میں ایسے مواقع بار بار آتے ہیں جب انھیں اپنا نام وغیرہ لکھنا ہوتا ہے۔ یہ کام اُن کی زندگی سے بہت نزدیک سے جڑا ہوا ہے۔ ہو سکتا ہے وہ اپنا نام نہ لکھ پا رہے ہوں تو ایسے آموز گاروں کو اُن کا نام، پتہ، فون نمبر وغیرہ ضروری معلومات لکھ کر دکھائیں اور دیکھ کر لکھنے میں اُن کی مدد کریں۔
- **اُلّاس پرائمر** کے چاروں حصوں کے آخر میں اُردو زبان کے حروفِ تہجی دیے گئے ہیں۔ اس کا مقصد آموز گاروں کو اردو حروفِ تہجی سے متعارف کرانا ہے۔ لیکن آغاز بامعنی مواد سے ہی ہوگا۔ ایک بار حروف سے متعارف ہو جانے کے بعد حروفِ تہجی کی مدد سے آموز گاروں سے حروف کی پہچان کرائی جا سکتی ہے۔ جو آموز گار پہلے سے ہی تھوڑی بہت حروف شناسی کی واقفیت رکھتے ہیں وہ اردو حروفِ تہجی کی جدول والے صفحہ کا استعمال پہلے بھی کر سکتے ہیں۔
- اردو حروفِ تہجی کی جدول کو بار بار دیکھنے سے آموز گاروں کی حروف شناسی کی صلاحیت مضبوط ہوتی ہے۔ وہ اندازہ لگا کر حروف کو پہچاننے، پڑھنے اور لکھنے میں اس مہارت کا استعمال کر سکتے ہیں۔
- اردو زبان کے حروف کی پہچان کے ارد گرد زبان سے متعلق کھیلوں کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اردو حروفِ تہجی میں دیے گئے کسی ایک حرف سے شروع ہونے والے الفاظ بولنا یا ایک سے زیادہ حروف استعمال کرتے ہوئے الفاظ کو بولنا، پڑھنا اور لکھنا جیسے کھیل بھی مددگار ہو سکتے ہیں۔
- اردو حروفِ تہجی کو ایک ایک حروف کے جال کی شکل میں استعمال کرتے ہوئے الفاظ بنانے کا کام بھی کھیل کی شکل میں کرایا جا سکتا ہے۔ اس حروف جال میں سیکھے ہوئے حروف / اعراب لیے جا سکتے ہیں۔

- **پرائمر** کے اختتام پر دیے گئے حروف تہجی کو آموز گاران پڑھنے، لکھنے اور سیکھنے کے دوران کبھی بھی دیکھ سکتے ہیں اور پڑھنے لکھنے میں ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔

آموز گاروں کو پڑھانے کے دوران قابلِ توجہ باتیں:

- اپنے طالب علم کو جانیں۔ ہم اپنے آموز گار کے بارے میں جانیں کہ کیا انھیں بالکل بھی پڑھنا لکھنا نہیں آتا یا وہ پہلے سے کچھ پڑھنا لکھنا جانتے ہیں یا پھر انھیں صرف حروف کی پہچان ہے یا پھر وہ صرف اپنا نام ہی لکھنا جانتے ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اعداد شناسی سے واقف نہ ہوں یا ریاضی کے اعداد اور اعداد شماری کے مقررہ طریقے جانتے ہوں۔ اُن کے بارے میں، اُن کی پسند اور ناپسند، سکھ دکھ، خاندان، تفکرات اور جدوجہد کو بھی جانیں تاکہ جب ہم سیکھنے سکھانے کا عمل شروع کریں تو اُن کی زندگی کے حالات و واقعات کو بھی ذہن میں رکھتے ہوئے بات چیت کر سکیں۔ باتوں باتوں میں انھیں حوصلہ مل سکے اور وہ خود کو بااختیار محسوس کر سکیں۔ ہماری انسانی ہمدردی اُن کی زندگی کے بے شمار دکھ بھرے پہلوؤں سے اُن کی توجہ ہٹا سکتی ہے۔

- اپنی پڑھنے پڑھانے کی سرگرمیوں کو پُرکشش بنائیں۔ آپ کے آس پاس ایسی کئی چیزیں ہوں گی جو سبق کی تدریس کے لیے مفید ہو سکتی ہیں۔ سبق سے متعلق ایسی دستیاب چیزوں مثلاً کوئی اخبار، رسالہ، اشتہار، بجلی کا بل، ریل گاڑی کا ٹکٹ وغیرہ کا موزوں طور پر استعمال کریں۔

- آموز گار کو اپنی بات کہنے کا موقع دیں۔ خود زیادہ بولنے سے بچیں۔ آموز گار کو اظہار خیال کرنے، بحث کرنے کا بھرپور موقع دیں۔ ہو سکتا ہے ہماری خواہش بہت زیادہ معلومات دینے کی ہو۔ لیکن ہمیں یاد رکھنا ہے کہ ہمارے آموز گار پہلے سے ہی بہت کچھ جانتے ہیں۔ بلکہ ہم خود اُن کی معلومات اور تجربات سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اس کے لیے ہم اُن کا شکریہ ادا کرنا نہ بھولیں۔

- اضافی مطالعاتی مواد استعمال کریں۔ **اُلّاس** کے ہر ایک سبق کو پڑھ کر اُس سے تعلق رکھنے والا مختلف نوعیتوں کا بامعنی مطالعاتی مواد اکٹھا کریں، جو دلچسپ ہو اور آس پاس آسانی سے دستیاب ہو۔ اس سے پڑھی جا رہی زیر مطالعہ چیز کو سمجھنا آسان ہو گا اور آموز گار اُس سے اپنا تعلق قائم کر سکیں گے۔

- آموز گار کے تئیں حساس اور مثبت نقطۂ نظر رکھیں۔ ہم یہ نہ سوچیں کہ ہم عمر میں چھوٹے ہیں تو وہ ہماری باتوں پر سنجیدگی سے غور نہیں کریں گے۔ وہ آپ کو بھرپور احترام اور محبت دیں گے کیوں کہ ہم پڑھنے لکھنے اور اعداد کا شعور پیدا کرنے میں اُن کی مدد کر رہے ہیں۔ آپ بہت ہی سمجھ دار، تجربہ کار اور حساس فرد ہیں، پھر بھی یہ یاد دلانا ضروری ہے کہ اُن کے کام کاج، لباس، تلفظ یا اُٹھنے بیٹھنے کے طور طریقوں پر کسی طرح کا منفی تبصرہ نہ کریں۔

- **آموز گار کی سہولت کا دھیان رکھیں**۔ پڑھنے پڑھانے کا وقت، مقام، حد وغیرہ کا تعین آموز گار کے مطابق ہی رکھیں۔ آموز گاروں کے لیے بیٹھنے کی سہولت کچھ اس طرح سے ہو کہ وہ آرام سے بیٹھ سکیں اور جب ہم انھیں حروف اور الفاظ پڑھ کر دکھا رہے ہوں تو وہ آسانی سے دیکھ بھی سکیں۔ دری، مونڈھے وغیرہ کا پہلے سے ہی انتظام کر لیں جس سے زیادہ عمر والے جن آموز گاروں کے گھٹنے وغیرہ میں درد ہو انھیں گھنٹہ دو گھنٹہ بیٹھنے میں کوئی دشواری نہ ہو۔

- **بنیادی ضروریات کا انتظام کرنا**۔ جس جگہ پر ہم آموز گاروں کو پڑھا رہے ہوں وہاں پینے کے پانی کا انتظام کرنا ضروری ہو گا۔ وہاں معقول روشنی بھی ہونی چاہیے تا کہ آنکھوں پر زور نہ پڑے۔

- **آموز گار کے تجربے اور ہنرمندی کا احترام کریں**۔ ہمارے آموز گار کے پاس اپنی زندگی کے بہت سے تجربات ہیں۔ پڑھنا لکھنا سیکھنے میں ان تجربات کا بھرپور فائدہ اُٹھایا جائے تو آپ کے لیے پڑھنا، لکھنا، سکھانا آسان ہو جائے گا۔ ہمارے آموز گار کام کاجی ہیں۔ وہ طرح طرح کے ہنر جانتے ہوں گے۔ اُن کے کام کاج کی لفظیات اور ریاضیاتی ہنرمندیوں کا پڑھنا لکھنا سکھانے میں صحیح طرح سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پڑھنے لکھنے کے سیاق میں آپ کی سمجھ زیادہ ہے۔ کام کاج اور زندگی کے تجربوں کی بات کی جائے تو اُن کی سمجھ زیادہ ہے۔ آپ سے توقع ہے کہ آپ انھیں احترام سے مخاطب کریں گے۔ اُن کی عمر اور اُن کے تجربوں کو بھرپور احترام دیں گے۔

- **آموز گار کے سیکھنے کے عمل کو سمجھیں**۔ یہ ہو سکتا ہے کہ آپ نے جو کچھ آج سکھایا ہے وہ اسے دو تین دن بعد بھول جائیں۔ یہ بہت فطری بات ہے۔ اس لیے پچھلے سیکھے ہوئے کو دہرانا اور مشق کرنے کی ترغیب دینا ضروری ہو گا۔ ہر آموز گار کے سیکھنے کی رفتار اور طریقے میں فرق ہو گا اس بات کا خاص خیال رکھیں اور انھیں کی رفتار اور طریقے سے سیکھنے میں اُن کی مدد کریں۔ سیکھنے اور تبدیلی میں وقت لگتا ہے اس لیے صبر کا دامن نہ چھوڑیں۔ مرکز کے ماحول کو دلچسپ بنانے کے لیے کھیل، تقریبات اور تیوہاروں کی مناسبت سے مزے دار گیت وغیرہ بھی گائیں۔ گیت، قصے، کہانی، تجربات کی ساجھے داری سے ہم سیکھنے سکھانے کے نکات کو جوڑ سکتے ہیں۔ اس سے سیکھنے کے عمل کو دلچسپ بنایا جا سکتا ہے۔ سیکھنے کے لیے کسی محرک اور پُرلطف ماحول کا ہونا لازمی ہے۔

دلی تمناؤں کے ساتھ

اُوشا شرما
پروفیسر وانچارج
سی۔این۔سی۔ایل
این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

کمیٹی برائے درسی کتاب

صدر

- دنیش پرساد سکلانی، ڈائریکٹر این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

صلاح کار

- انوپ کمار راجپوت، پروفیسر وصدر شعبۂ اشاعت، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- رنجنا اروڑہ، پروفیسر وصدر شعبۂ نصابی مطالعات، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- شری دھر شریواستو، جوائنٹ ڈائریکٹر، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- سندھیا سنگھ، پروفیسر وصدر شعبۂ تعلیم السنہ، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

تیاری کمیٹی

- قاضی عبید الرحمٰن ہاشمی، پروفیسر (ریٹائرڈ) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی، ایسوسی ایٹ پروفیسر (ریٹائرڈ) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- نجمہ رحمانی، پروفیسر وصدر شعبہ اُردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
- نشاط فاروق، پروفیسر (ریٹائرڈ) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر نسرین بیگم، پروفیسر بیکنٹھی دیوی گرلز کالج، آگرہ، یوپی
- اکشے کمار دکشت، منٹر ٹیچر ایجوکیشن، ڈائریکٹوریٹ، دہلی
- کامیشور راؤ، پروفیسر (ریٹائرڈ)، ریجنل ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ، بھوپال، مدھیہ پردیش
- دھرم پرکاش، پروفیسر (ریٹائرڈ)، شعبہ اُبتدائی تعلیم، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- شمامہ بلال، پی جی ٹی اردو (ریٹائرڈ)، سینئر سیکنڈری اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- فخر عالم، ٹی جی ٹی اردو، جواہر نودیہ وِدّیالیہ، گورکھپور، یوپی
- ماہِ طلعت، ٹی جی ٹی اردو، جامعہ مڈل اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر نوشاد عالم، ٹرانسلیٹر، اکیڈمی آف پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو میڈیم ٹیچرس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- طاہرہ سلطان، فری لانسر، جامع مسجد، دہلی۔6
- ڈاکٹر شبنم ناز، لیکچرر اردو، سرودیہ کنیا وِدیالیہ، مدن پور کھادر، دہلی

- شباہت حسین، ٹی جی ٹی ریاضی، ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل سینئر سیکنڈری اسکول، جعفر آباد، دہلی
- یاچنا گپتا، سینئر کنسلٹنٹ، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- یاسمین اشرف، کنسلٹنٹ، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- ورشا سنگھل، جونیئر پروجیکٹ فیلو، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- شواشری واستو، کنسلٹنٹ، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- ستیہ ویر سنگھ، پرنسپل، گورنمنٹ انٹر کالج، باغپت اتر پردیش
- شیام سشیل، رائٹر، وسُندھرا انکلیو، نئی دہلی
- سونالی، جونیئر پروجیکٹ فیلو، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- ڈاکٹر جاوید عالم، جونئر پروجیکٹ فیلو، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- سونیکا کوشِک، صلاح کار، ٹاٹا ٹرسٹ، نئی دہلی
- چمن آراخاں، پروفیسر، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

جائزہ کمیٹی

- قاضی عبید الرحمن ہاشمی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی، ایسوسی ایٹ پروفیسر (ریٹائرڈ)، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- نجمہ رحمانی، پروفیسر و صدر شعبۂ اُردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
- نشاط فاروق، پروفیسر (ریٹائرڈ)، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر نسرین بیگم، پروفیسر، بیکنٹھی دیوی گرلز کالج، آگرہ، یوپی
- شامہ بلال، پی جی ٹی اردو (ریٹائرڈ)، سینئر سیکنڈری اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- فخر عالم، ٹی جی ٹی اردو، جواہر نودیہ وِدّیالیہ، گورکھپور، یوپی
- ماہِ طلعت، ٹی جی ٹی اردو، جامعہ مڈل اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر نوشاد عالم، ٹرانسلیٹر، اکیڈمی آف پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو میڈیم ٹیچرس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- طاہرہ سلطان، فری لانسر، جامع مسجد، دہلی۔6
- ڈاکٹر شبنم ناز، لیکچرر اردو، سرودیہ کنیا وِدیالیہ، مدن پور کھادر، دہلی
- شباہت حسین، ٹی جی ٹی ریاضی، ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل سینئر سیکنڈری اسکول، جعفر آباد، دہلی
- چمن آراخاں، پروفیسر، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

- چمن آراخاں، پروفیسر، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

کونسل اُن تمام تخلیق کاروں کی ممنون ہے جن کی تخلیقات کتاب میں شامل کی گئی ہیں۔تخلیقات کی اشاعت کی اجازت کے لیے سُشیل شُکل، ڈائریکٹر اکتارا، بھوپال (دیوالی کے دیے)، سبھاش ویام اور درگابائی ویام، لوک چِتر کار، بھوپال (دَدریالوک گیت) اور آنجہانی نرنکار دیوسیوک (ٹھیک سمے پر)، شیام سُشیل (آوَبادل)، پربھات (گیانو، گیانی گیان اور شمبُوا کے پتر)، نشاط فاروق (مدد ملی تو کیسے اور میرا کھاتہ میری شان)، سیوم پرکاش (ہاں جی نا جی)، پریم پال شرما، ریٹائرڈ قائم مقام ڈائریکٹر، ریلوے بورڈ (گاندھی جی کی آتما سے) اور آیوشمان گوسوامی، صدر شعبۂ تعلیم، ریجنل ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ، اجمیر (کہانیاں) کی کونسل شکر گزار ہے۔

اس کے ساتھ ہی کونسل تصویروں کی پیشکش کے لیے ششی شیٹے، نئی دہلی؛ سنیتا، لوک چِتر کار (مانڈنا اسلوب) جے پور، راجستھان؛ سبھاش ویام، لوک چِتر کار (گونڈ بھِتّی اسلوب)، بھوپال، مدھیہ پردیش؛ درگابائی ویام، لوک چِتر کار (گونڈ بھِتّی اسلوب) بھوپال، مدھیہ پردیش؛ پرشانت سونی، اُدے پور، راجستھان؛ ساگرارن کلّے، نوئیڈا، اُتر پردیش؛ شبھم لکھیرا، چندیری، مدھیہ پردیش؛ حبیب علی، گوالیار، مدھیہ پردیش؛ جتیندر چورسیا، دیواس، مدھیہ پردیش؛ ہری اوم پاٹیدار، دھار، مدھیہ پردیش؛ نلیش گہلوت، دھار، مدھیہ پردیش؛ تاپوشی گھوشال، نئی دہلی؛ روچِن سونی، نئی دہلی؛ میوکھ گھوش، کولکاتا، مغربی بنگال؛ سچی دانند جھا، مدھوبنی، بہار؛ رادھا شیام راوت، بھونیشور، اُڑیسہ اور شریسی دت، مدھوبنی، بہار کی خاص طور پر ممنون ہے۔

کونسل انڈین الیکشن کمیشن، قومی خدمتِ رائے دہندگان پورٹل، ہندوستانی زرعی تحقیقی مرکز، وزارت برائے سماجی انصاف وحقوق، وزیر اعظم جَن دھن اسکیم، قومی انسدادِ آفات مقتدرہ، قومی خواندگی مشن مقتدرہ، اسٹیٹ ریسورس سینٹر، اندرو کے تیئں بھی ممنونیت کا اظہار کرتی ہے جن کی ویب سائٹ سے **پرائمر** کی تیاری کے لیے مفید مواد اور تصویریں حاصل ہوئیں۔

کونسل رہنما کتاب کی تشکیل کے مختلف مراحل میں تعاون کے لیے سی۔این۔سی۔ایل۔ سے وابستہ بانی بورا، سینئر کنسلٹنٹ؛ روہت نینوال، سینئر کنسلٹنٹ؛ جیوتی تیواری، کنسلٹنٹ؛ پرینکا، جونیئر پروجیکٹ فیلو، ڈاکٹر جاوید عالم، جونیئر پروجیکٹ فیلو؛ ڈی ٹی پی آپریٹر، محمد عاطر، واعظ الرحمٰن صدیقی؛ گرافک ڈیزائنر، ترون کمار نوگیا اور ٹائپسٹ جتیندر کی شکر گزار ہے۔کونسل شعبہ ابتدائی تعلیم کی ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی۔ کی سپنا ٹائپسٹ کی بھی شکر گزار ہے جن کے تعاون سے اس کام کی تکمیل میں مدد ملی۔

شعبۂ اشاعت سے ملے تعاون کے لیے کونسل شکر گزار ہے۔

فہرست موضوعات

تمہید	iii
رضا کار اساتذہ سے دو باتیں	v
کمیٹی برائے درسی کتاب	ix
اظہارِ تشکر	xi

1. خاندان اور پڑوس — 2-23
   - ا آ ن پ س ر و
   - انوری کا خاندان
   - 1 سے 9 تک کے اعداد پہچاننا اور لکھنا
   - آؤ بادل
2. بات چیت — 26-54
   - اِ ای ب ت م ٹ چ خ کھ
   - اسکول کو چٹھی
   - 10 سے 20 تک کے اعداد پہچاننا، پڑھنا اور لکھنا
   - 20 تک کے اعداد کو جمع اور تفریق کرنا
   - اندھیر نگری چوپٹ راجا، ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا
3. ہمارا رہن سہن — 57-89
   - جھ د ز ک گ ل ع غ ی
   - دیوالی کے دیے
   - 21 سے 50 تک کے اعداد پہچاننا، پڑھنا اور لکھنا
   - اکائی اور دہائی گروہوں میں گننا
   - 50 تک کے اعداد کی جمع اور تفریق کرنا
   - کہانیاں

میری کتاب

میرا نام – _____

میرا پتہ – _____

_____

میرا موبائل نمبر – _____



بات چیت کے لیے

1۔ یہ تصویر کہاں کی ہے؟ 2۔ کون کیا کیا کر رہا ہے؟ 3۔ آپ کی راشن کی دکان پر کیا کیا ملتا ہے؟ 4۔ اس تصویر میں کل کتنے بچے ہیں؟ 5۔ تصویر میں '4' کہاں لکھا ہوا ہے؟ 6۔ تصویر میں کل کتنی چارپائیاں ہیں؟


مکحمہ مرکزِ صحت
مسکان بوٹک
جوتے چپل کی دکان

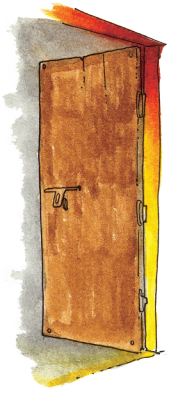
1 خاندان اور پڑوس

ہم سیکھیں گے

ا	آ	ن	پ	س	ر	و

- 1 سے 9 تک کے ہندسے پہچاننا، پڑھنا اور لکھنا

تصویر سے اندازہ لگا کر پڑھیے



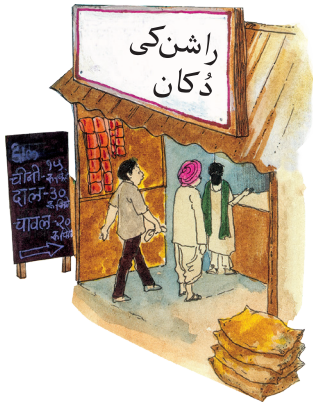
دروازہ



لوگ



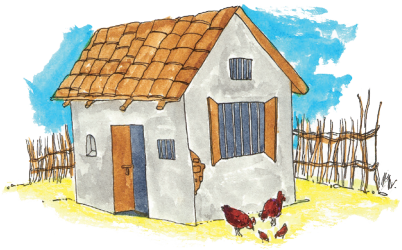
خاندان



دُکان



پڑوسی



گھر



باورچی خانہ



گلی

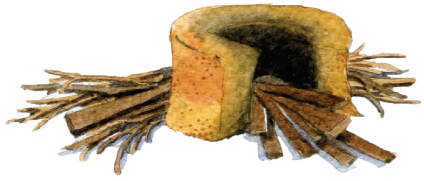


وکیل

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں سے باری باری سبھی تصویروں کی پہچان کرائیں۔تصویر کے نیچے ان سے متعلق لفظ دیے گئے ہیں۔تصویر کی مناسبت سے لفظوں کو اندازہ لگا کر پڑھنے کے لیے کہیں۔تصویر کے نیچے لکھے ہوئے لفظ کو انگلی رکھ کر پڑھوائیں۔

تصویر سے اندازہ لگا کر پڑھیے

آپ کے گھر میں ان میں سے کیا کیا ہے؟ صحیح کا نشان (✓) لگائیے۔



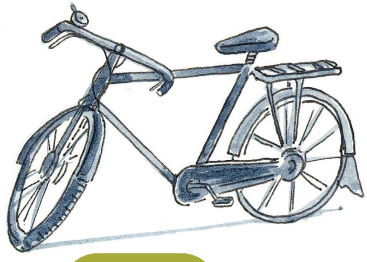
مٹی کا چولہا



پلنگ

پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر	اتوار
3	2	1				
10	9	8	7	6	5	4
17	16	15	14	13	12	11
24	23	22	21	20	19	18
31	30	29	28	27	26	25

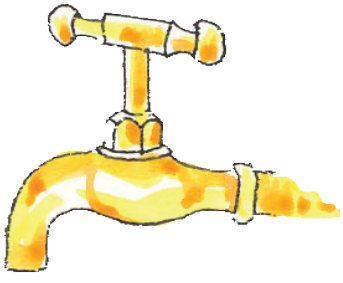
کلینڈر



سائیکل



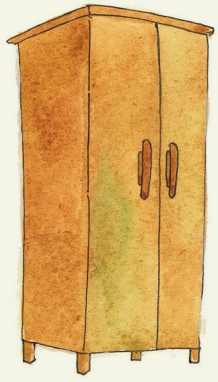
سلنڈر



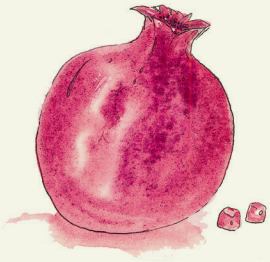
نل

پڑھیے اور لکھیے

ا

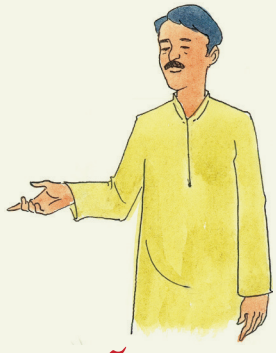


الماری



انار

آ



آدمی



آم

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں سے باری باری تصویروں کی پہچان کرائیں۔ تصویروں کے نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو انگلی رکھ کر پڑھوائیں اور ساتھیوں سے حرف لکھوائیں۔ ''ا'' اور ''آ'' کی آواز اور شکل کے فرق کو بھی سمجھائیں۔ اسی طرح باقی حروف کو پڑھوانے اور لکھوانے کا کام کروائیں۔

ن



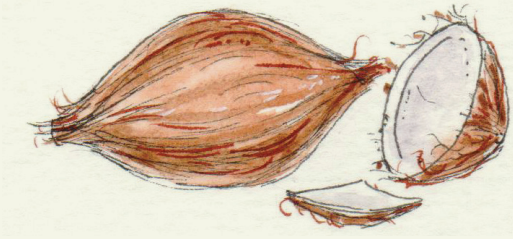
ندی



نل

ن ن ن

نا



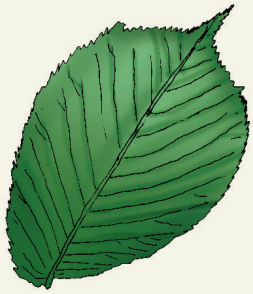
ناریل



ناخن

نا نا

پ



پتّا



پپیتا

پ پ پ

پا



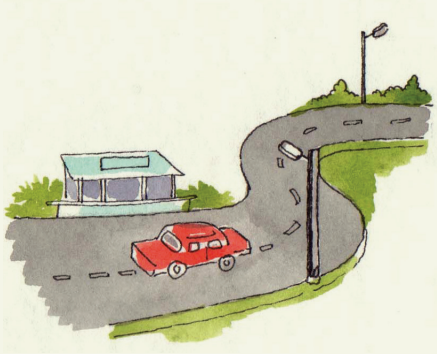
پائل



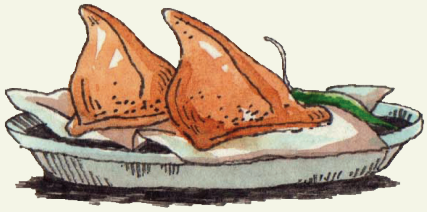
پالک

پ پا پا

س



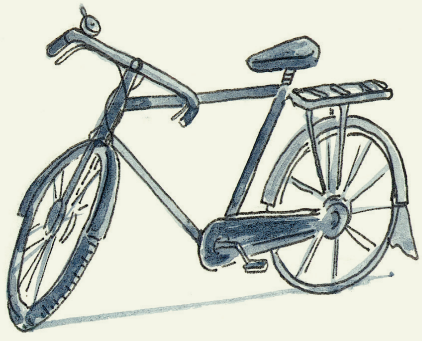
سڑک



سموسہ

س س س

سا



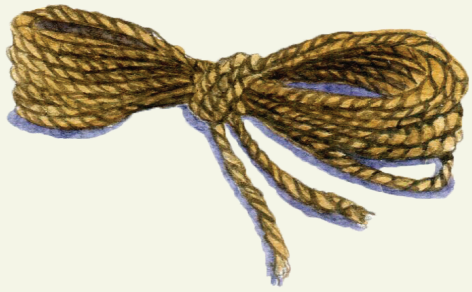
سائیکل

7

سات

سا سا سا

ر



رسّی



رس گُلّا

ر ر

را



رانی



راکھی

را را

و



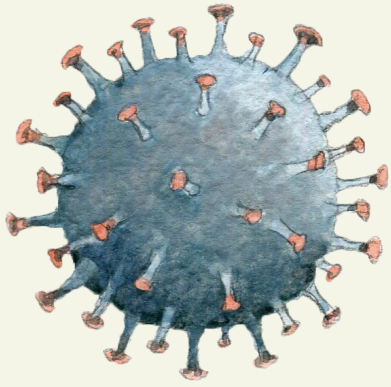
وکیل



وزن

و ؤ

وا



وائرس



وادی

وا وا

میرے الفاظ

استاد کے لیے ہدایت: ''خاندان اور پڑوس'' موضوع پر بات چیت کیجیے۔ساتھیوں سے آس پاس کے لوگوں کے تہذیبی اور سماجی تعلقات کے بارے میں بات چیت کیجیے۔ساتھیوں سے پوچھ کر اس موضوع پر 3-4 الفاظ لکھیے۔ یہ الفاظ اُن کی اپنی زبان کے بھی ہو سکتے ہیں۔ جیسے باورچی خانے کے لیے 'چوکا' نمک کے لیے 'نون'۔وغیرہ۔

انوری کا خاندان



دھان بوئے ہیں
اب کے کھیت میں ہم نے
اپنی جان لگائی ہے

سُشیل شُکل

آپ کیا سوچتے ہیں:

سوال 1۔ کیا اس تصویر میں گڑائی کا کام چل رہا ہے؟ ہاں ◯ نہیں ◯

سوال 2۔ کیا آپ کے علاقے میں دھان کی کھیتی ہوتی ہے؟ ہاں ◯ نہیں ◯

سوال 3۔ کیا آپ کے خاندان کے لوگ بھی مل جل کر کوئی کام کاج کرتے ہیں؟ ہاں ◯ نہیں ◯

سوال 4۔ کیا آپ اُس کام میں اپنے خاندان کی مدد کرتے ہیں؟ ہاں ◯ نہیں ◯

استاد کے لیے ہدایت: ان سوالات کی بنیاد پر جماعت کے سبھی ساتھیوں سے ان کے کام کاج اور ان کے خاندان کے بارے میں گفتگو کریں۔ اوپر دیے گئے سوالوں کے نیچے انگلی رکھ کر پڑھیں اور ساتھیوں سے ہاں/نہیں پر (✓) کا نشان لگانے کے لیے کہیں۔

دیکھیے، پڑھیے اور لکھیے

{ 'ا' } سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے۔

انار رس پاس پان

{ 'آ' } سے شروع ہونے والے لفظ پہچان کر لکھیے۔

پارس آرا نس نرم

{ 'و' } سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے۔

بیسہ سر ناؤ وردی

{ 'وا' } سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے۔

سارا روانہ روا واپس

{ 'ن' } سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے۔

وار نس ناریل ناپا

{ 'نا' } سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے۔

آنا ناؤ آرپار نس

{ 'ر' } سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے۔

پار پاس پان رس

{ 'س' } سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے۔

وادی ساون سڑک انار

{ 'پ' } سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے۔

ناؤ پارک پر اردو

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کو لفظوں کو پڑھنے اور لکھنے کا موقع دیں اور لفظ لکھنے میں ان کی مدد کریں۔ دیے گئے حروف سے شروع ہونے والے لفظوں کی پہچان کرائیں اور لکھنے کی مشق بھی کرائیں۔

گنیے اور نمبر پہچانیے

1

ایک ناؤ



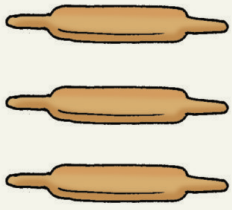
2

دو پائل



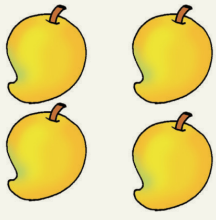
3

تین بیلن



4

چار آم



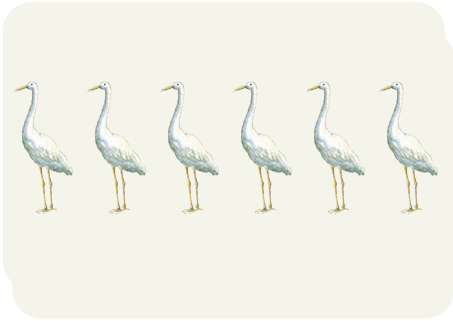
5

پانچ گھر



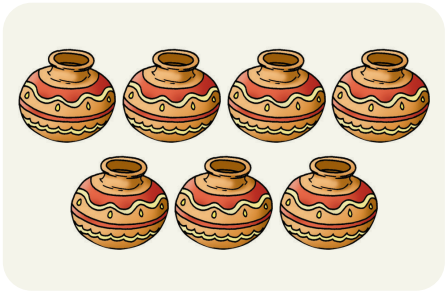
6

چھ سارس



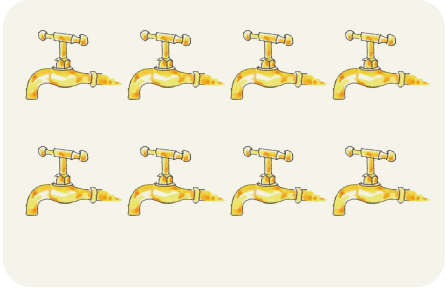
7

سات مٹکے



8

آٹھ نل



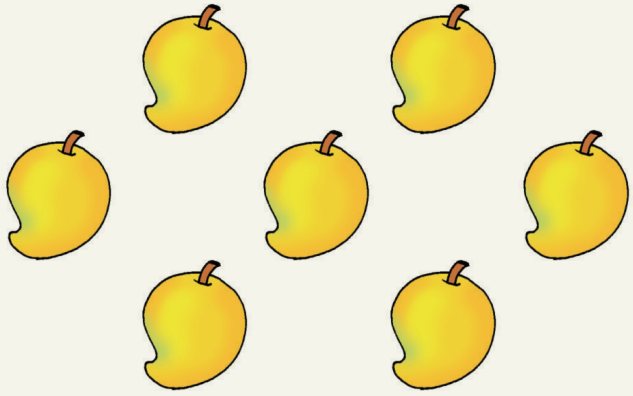
9

نو انار

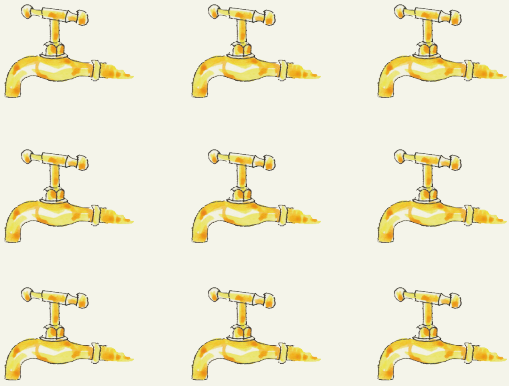


استاد کے لیے ہدایت: یہ کوشش کیجیے کہ یہ سبھی ساتھی تصویروں میں دکھائی گئی چیزوں کو گنیں اور اس میں دکھائے گئے عدد کو پہچانیں اور ساتھیوں کو اپنے آس پاس موجود چیزوں کو گننے کا موقع دیں جیسے کمرے میں کتنے آدمی ہیں؟ وغیرہ۔

دائرہ بنا کر دیے گئے اعداد کے مطابق گروپ بنائیے



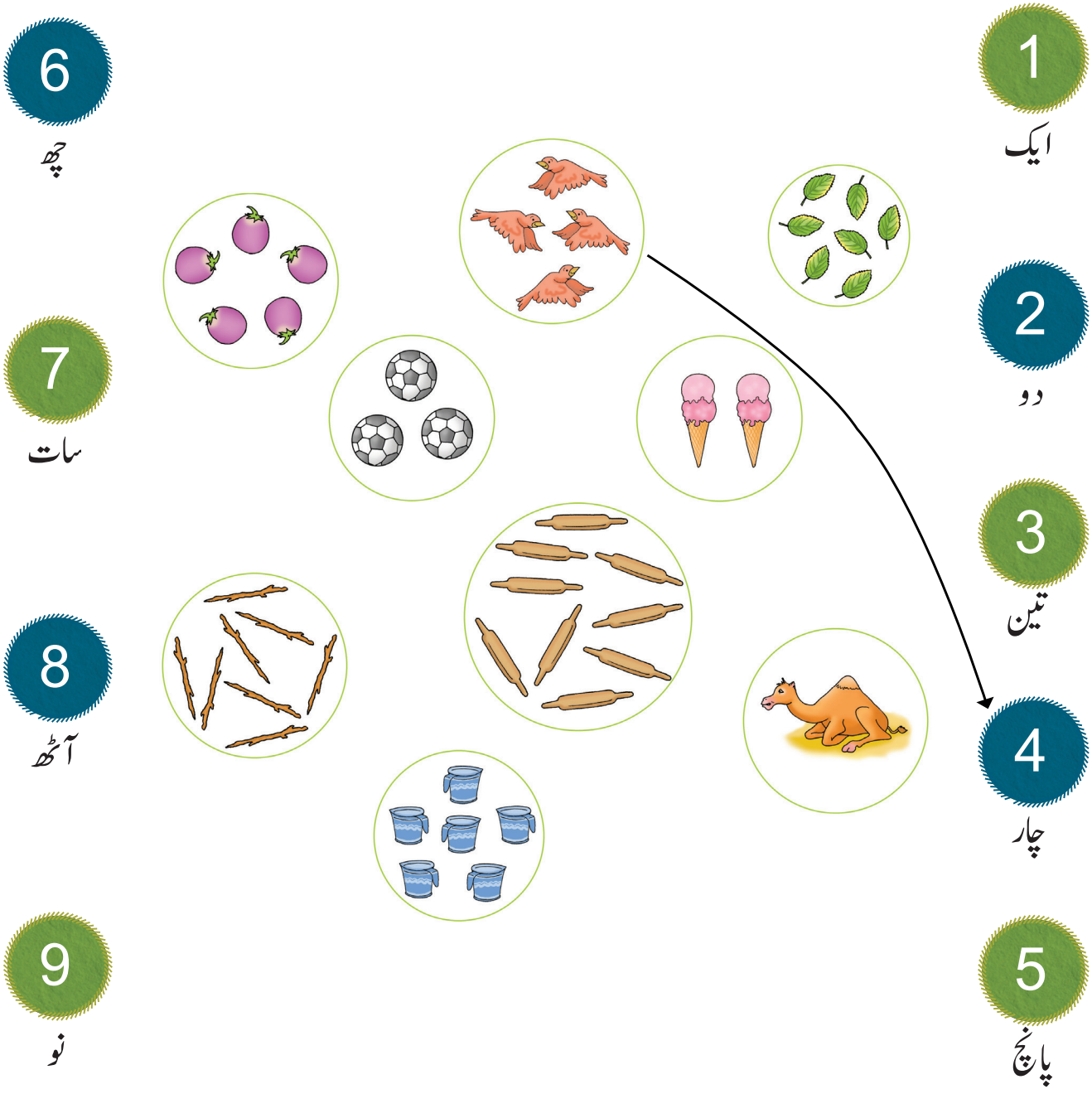
4 چار آم



7 سات نل

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کی ہمّت افزائی کریں کہ وہ عدد کو پہچان کر بولیں اور چیزوں کو گن کر اس پر دائرہ بنائیں۔

چیزوں کے گروپ کو اعداد سے ملائیں



استاد کے لیے ہدایت: کوشش کیجیے کہ ساتھی ہر دائرے میں دکھائی گئی چیزوں کو گن کر لکھے گئے اعداد سے ملائیں۔

موبائل میں کون سا عدد کہاں؟



اپنا یا اپنے کسی جاننے والے کا موبائل نمبر لکھیے۔

.....

اس موبائل میں کون سا نمبر ایک سے زیادہ بار دبائیں گے۔

.....

گنتی بولیے اور لکھیے

1 1 _____

2 2 _____

3 3 _____

4 4 _____

5 5 _____

6 6 _____

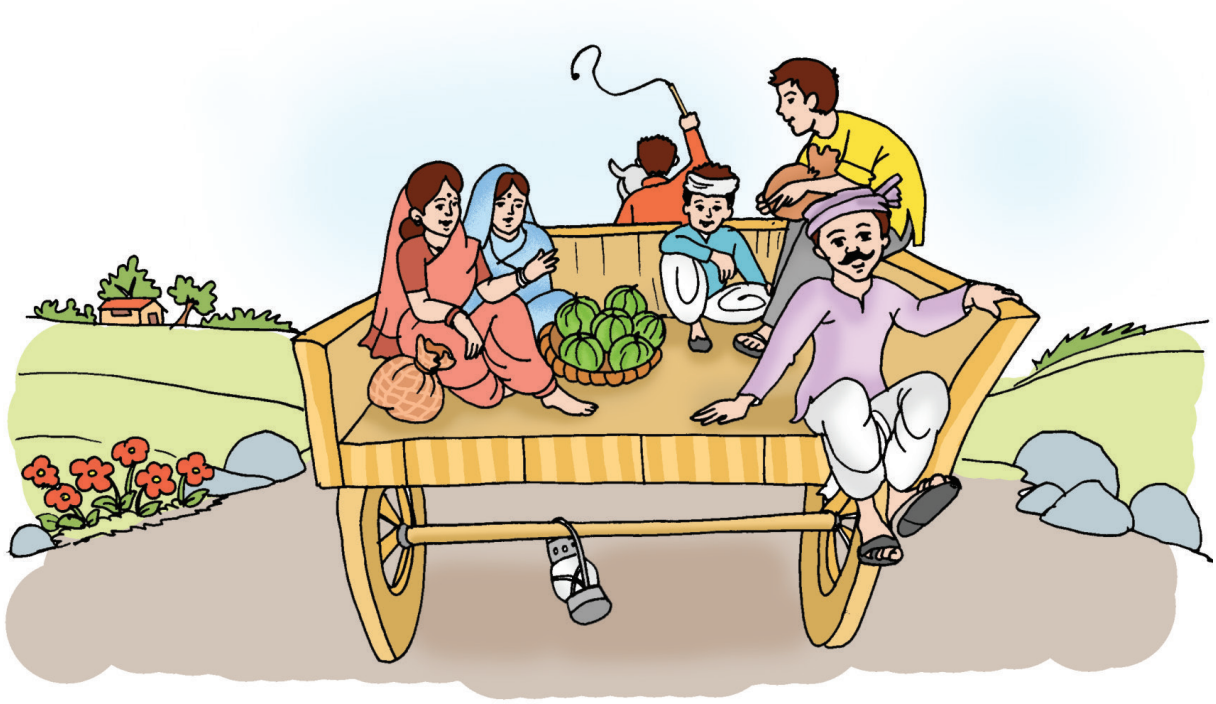
7 7 _____

8 8 _____

9 9 _____

استاد کے لیے ہدایت: موبائل میں دیے گئے اعداد کو لکھنے کی مشق کروائیں۔ یہ بھی کوشش کریں کہ ساتھی ان اعداد کو پہلے نقطے دار لائنوں کی مدد سے خود بولیں اور لکھیں۔ جن ساتھیوں کو زیادہ مشق کی ضرورت ہو انھیں مشق کا موقع دیں۔
کوشش کریں کہ ساتھی موبائل کے کی پیڈ پر لکھے ہوئے اعداد کا پیٹرن پہچانیں اور اس کی بنیاد پر اعداد (1 سے 9 تک) کو لکھیں۔

- راجا کا خاندان بیل گاڑی سے جا رہا ہے۔ دیکھیے، گنیے اور لکھیے



- گاڑی میں کُل کتنے لوگ ہیں؟
- گاڑی میں کتنے مرد ہیں؟
- گاڑی میں کتنی عورتیں ہیں؟
- ٹوکری میں کتنے تربوز ہیں؟
- گاڑی میں کتنے پہیے ہیں؟
- گاڑی میں کتنی لال ٹین ہیں؟

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں سے چیزوں کو گن کر صحیح تعداد لکھنے کی مشق کروائیں۔
نمبر پڑھنے اور لکھنے میں اپنے ساتھیوں کی مدد کریں۔ اگر آپ چاہیں تو آس پاس میں موجود چیزوں کی گنتی بھی کروا سکتے ہیں۔

نظم مل کر پڑھیے

آؤ بادل

آ سے آؤ
با سے بادل
پا سے پانی
لاؤ بادل

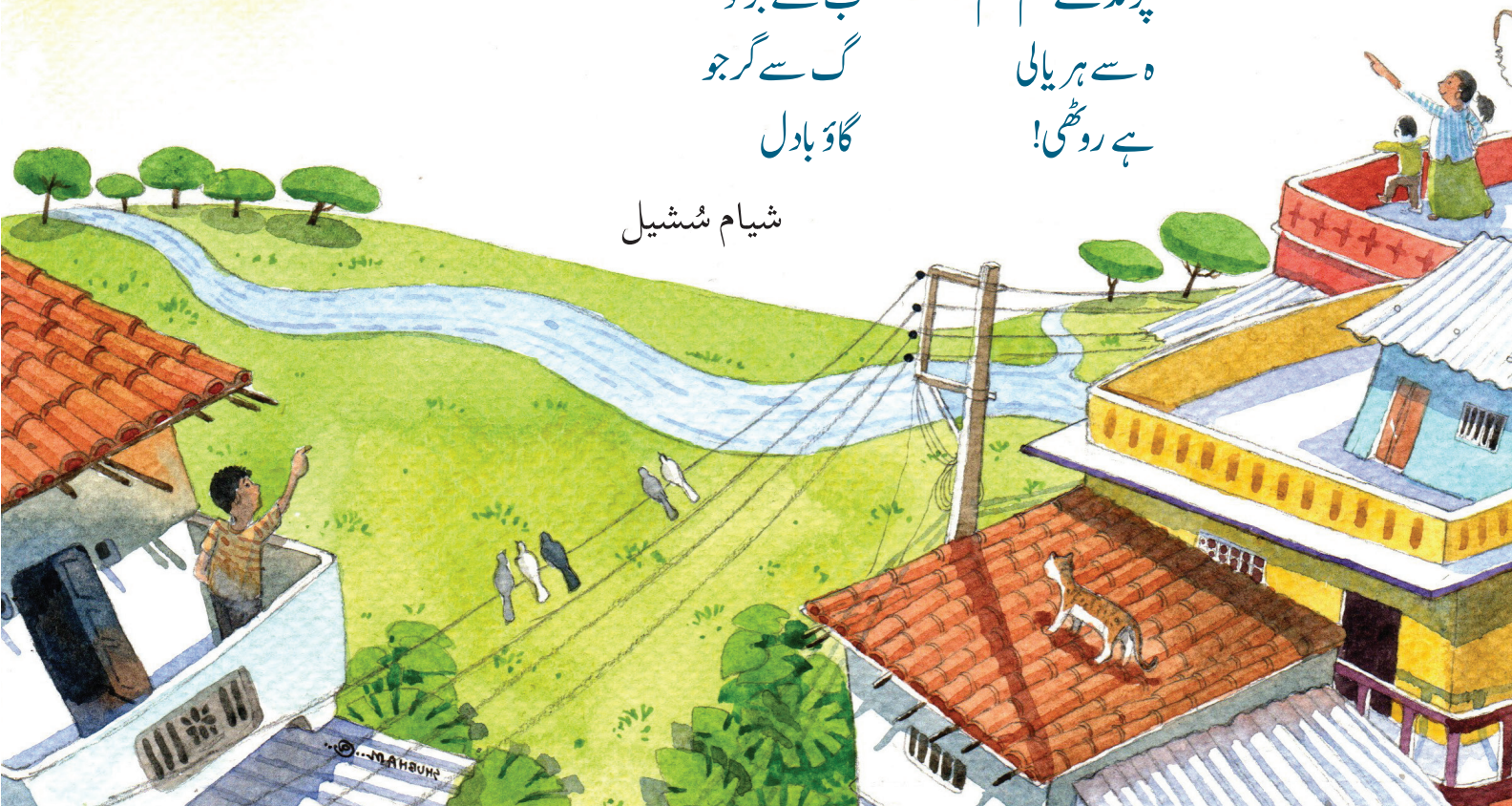
ز سے زمین
ت سے تپتی
ن سے نہر
ندی بھی سوکھی!

اُسے اُمڈو
چھ سے چھاؤ
ج سے جلدی
آؤ بادل

پ سے پیڑ
پرندے گم سُم
ہ سے ہریالی
ہے روٹھی!

جھ سے جھم جھم
بَ سے برسو
گ سے گرجو
گاؤ بادل

شیام سُشیل



نظم میں نیچے دیے گئے حروف سے شروع ہونے والے الفاظ کو پہچان کر لکھیے

آ..... با.....

ن..... پا.....

تصویر دیکھ کر خالی جگہوں کو بھریے



1۔سا.....س



2۔و.....ق



3۔ا.....ر



4۔وا.....ی

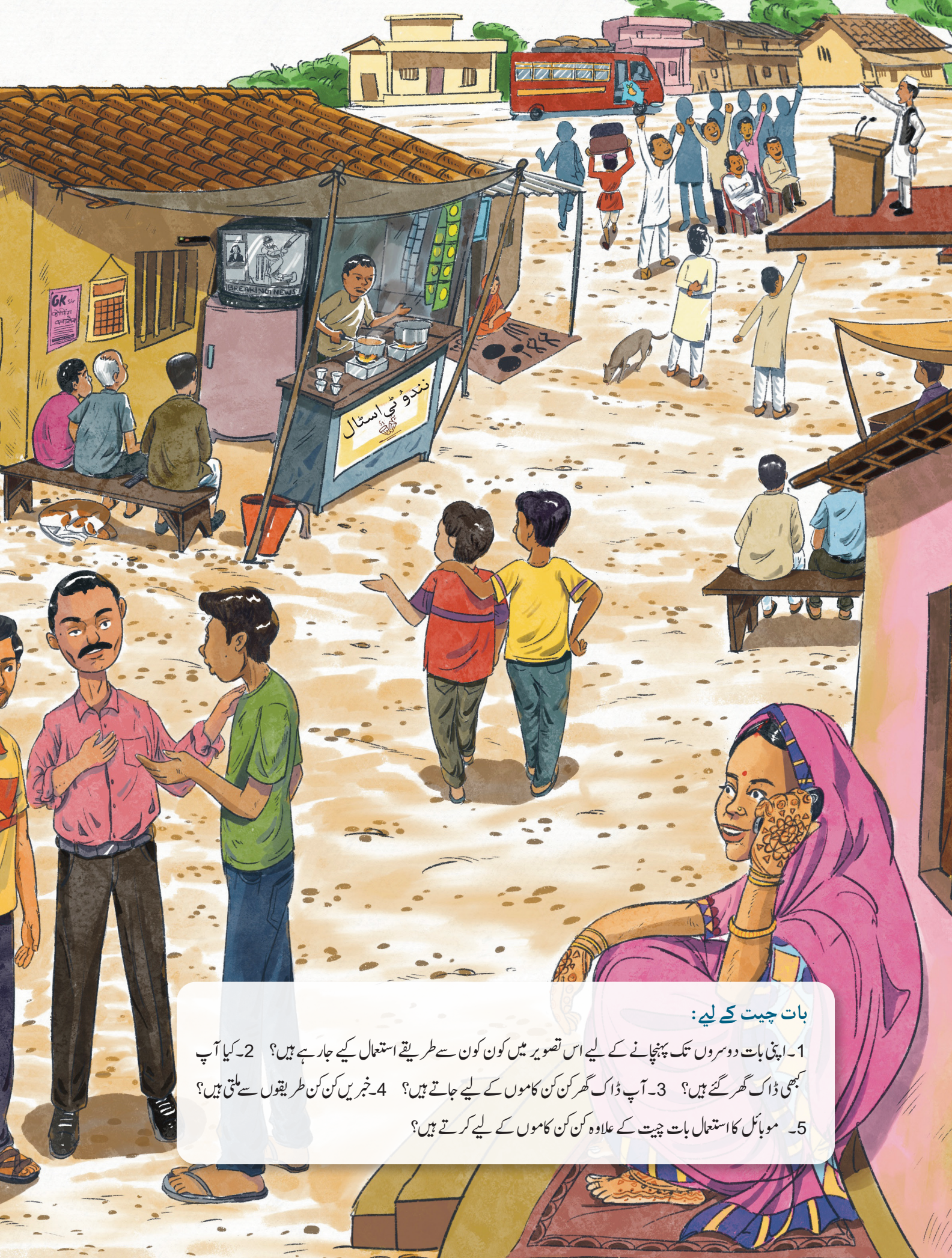


5۔.....م



6۔.....ل

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کے ساتھ مل کر نظم میں حروف اور الفاظ کی پہچان کروائیں اور الفاظ کو لکھنے میں ساتھیوں کی مدد کریں۔ نظم کو گا کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔



بات چیت کے لیے:

1۔ اپنی بات دوسروں تک پہنچانے کے لیے اس تصویر میں کون کون سے طریقے استعمال کیے جا رہے ہیں؟ 2۔ کیا آپ کبھی ڈاک گھر گئے ہیں؟ 3۔ آپ ڈاک گھر کن کن کاموں کے لیے جاتے ہیں؟ 4۔ خبریں کن کن طریقوں سے ملتی ہیں؟

5۔ موبائل کا استعمال بات چیت کے علاوہ کن کن کاموں کے لیے کرتے ہیں؟


ڈاک گھر
ضلع مُراری
خط

2 بات چیت

ہم سیکھیں گے

ا	ای	ب	ت
م	ٹ	چ	خ	کھ

- 10 سے 20 تک کے اعداد پہچاننا پڑھنا اور لکھنا۔
- 20 تک کے اعداد کو جوڑنا گھٹانا۔

تصویر سے اندازہ لگا کر پڑھیے



اخبار



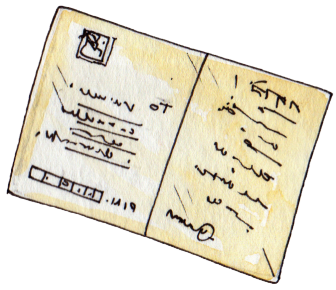
مائک



بات چیت



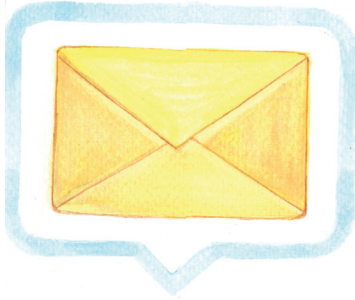
موبائل



خط



ٹیلی ویژن



ایس ایم ایس



ٹیلی فون



لیٹر باکس

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں سے سبھی تصویروں کی پہچان کروائیں۔ تصویر کے نیچے ان سے متعلق الفاظ دیے گئے ہیں۔ تصویر کی بنیاد پر لفظوں کو اندازہ لگا کر پڑھوائیں۔

تصویر سے اندازہ لگا کر پڑھیے

آپ کے گھر اور آپ کے آس پاس ان میں سے کن چیزوں کا استعمال ہوتا ہے۔

(✓) صحیح کا نشان لگایئے:





ریڈیو

ٹیلی ویژن



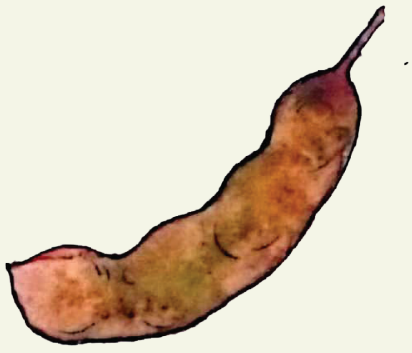


لیٹر باکس

قلم

پڑھیے اور لکھیے

اِ



اِملی



اِک تارہ

اِ

اِ

ای



ایکھ



ای۔میل

ای

ای

ب



بس



بچّے

ب ـبـ

با



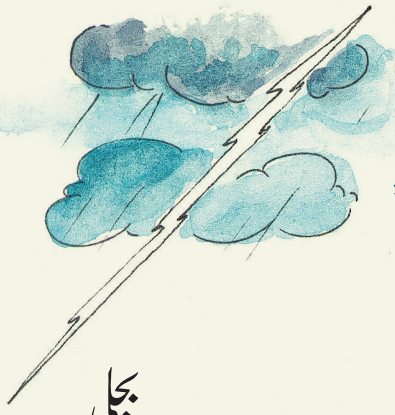
بادل



بال

با ـبـا

ب



بجلی



بِلّی

ب

بی



بیج

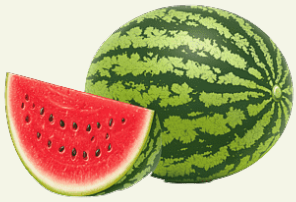


بین

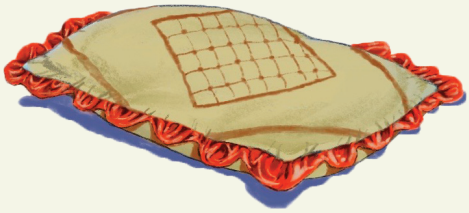
بی

استاد کے لیے ہدایت: تصویر دیکھ کر لفظ پڑھنے میں ساتھیوں کی مدد کریں اور ان سے حروف لکھوائیں۔ دی گئی جگہ میں تصویر کا نام لکھوائیں۔

ت



تربوز



تکیہ

ت ت

تا



تارا



تالا

تا تا

تِ



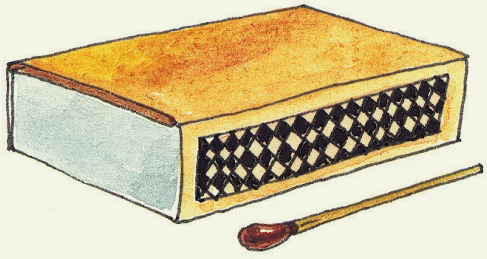
تتلی



تجوری

ت

تی



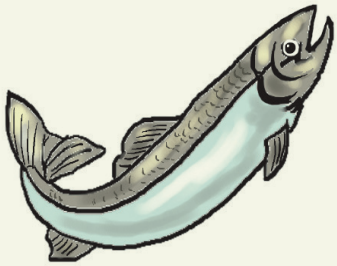
تیلی



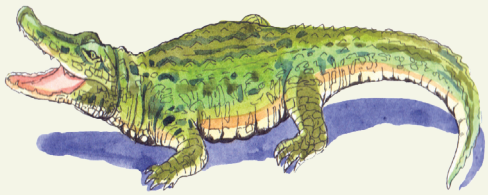
تیر

ت

م



مچھلی



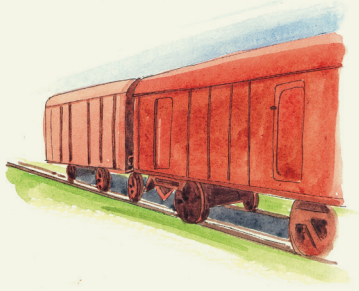
مگرمچھ

م

ما

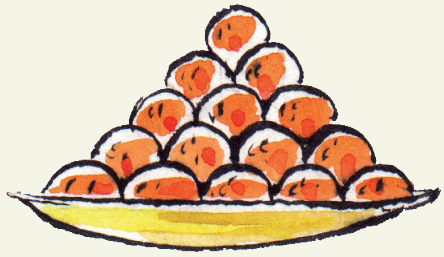


مالش



مال گاڑی

مِ



مٹھائی



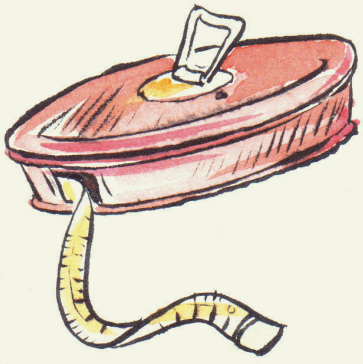
مِل

مِ

می



میل کا پتّھر



میٹر ٹیپ

می

خ



خرگوش



خطرہ

خ

خا



خاندان



خاکی وردی

خا

کھ



کھپریل

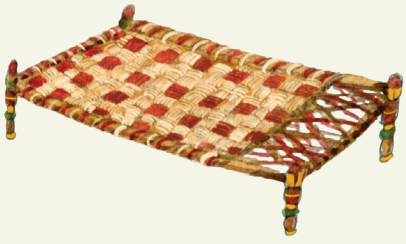


کھیت

کھا

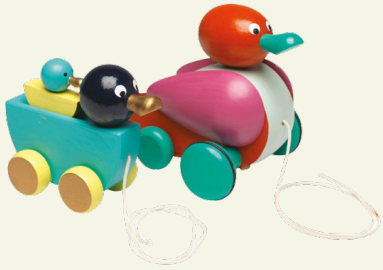


کھاتا



کھاٹ

کھِ



کھلونا



کھلاڑی

کھی

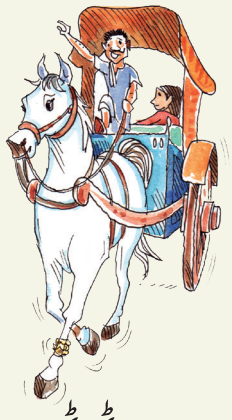


کھیر



کھیل

ٹ



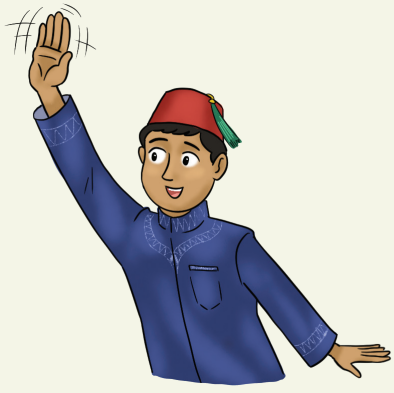
ٹم ٹم



ٹن ٹن

ٹ

ٹا



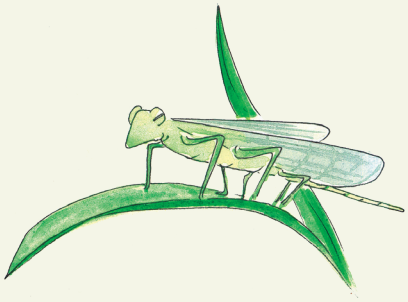
ٹا ٹا



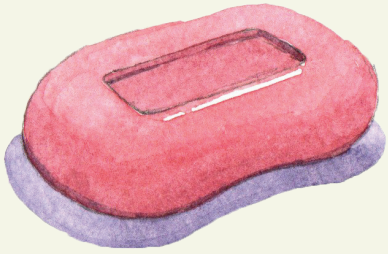
ٹائی

ٹا

ٹ ـِ



ٹِڈا



ٹکیہ

ٹ ـِ

ٹ ـِ ی



ٹیلہ



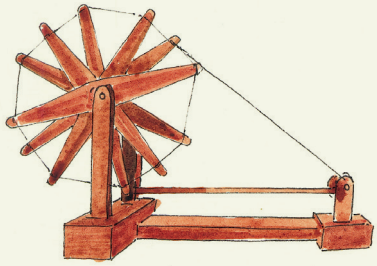
ٹیکہ

ٹ ـِ ی

چ



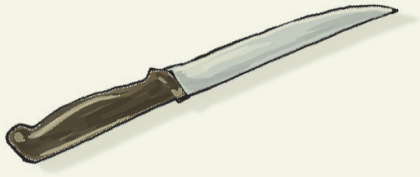
چمچ



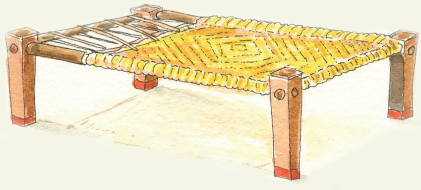
چرخہ

چ

چا



چاقو



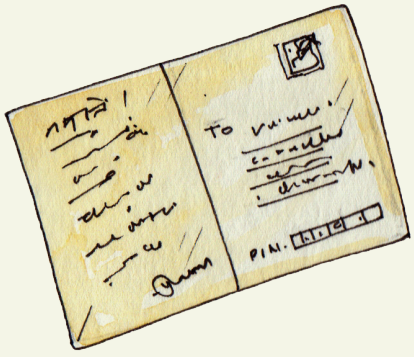
چارپائی

چا

چ



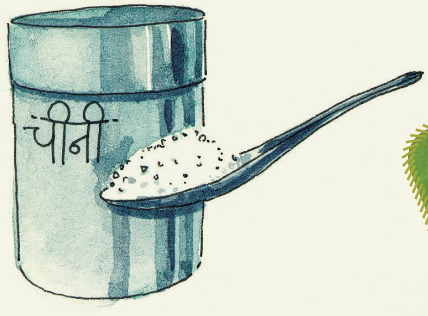
چڑیا



چِٹھّی

چ

چی



چینی



چیل

چی

اسکول کو چٹھّی

04-02-2022

میڈم

آداب

ہماری لڑکی ببلی آپ کے اسکول میں نویں جماعت میں پڑھتی ہے۔ہم دو ماہ کے لیے گاؤں چلے گئے تھے۔ہم اب گاؤں سے واپس آگئے ہیں۔لیکن ببلی کا نام اسکول سے کٹ گیا ہے۔گزارش یہ ہے کہ ببلی کو پھر سے اسکول میں داخلہ دے دیجیے۔

شکریہ

آرتی

ببلی کی ماں



استاد کے لیے ہدایت: اوپر دی گئی چٹھی ساتھیوں کو پڑھ کر سنائیں اور ان سے اس پر بات چیت کریں کہ آپ کو کبھی چٹھّی لکھنے کی ضرورت پڑی ہے۔آگے دیے گئے سوالوں کے نیچے انگلی رکھ کر پڑھیے اور ساتھیوں سے ہاں یا نہیں پر (×) کا نشان لگانے کے لیے کہیں۔

پڑھیے اور بتائیے

سوال 1۔ کیا آپ کو کبھی چٹھی لکھنے کی ضرورت پڑی ہے؟ ہاں ☐ نہیں ☐

سوال 2۔ کیا آپ کے گھر کے آس پاس کوئی لیٹر باکس یا ڈاک گھر ہے؟ ہاں ☐ نہیں ☐

سوال 3۔ کیا آپ کبھی ڈاک خانے گئے ہیں؟ ہاں ☐ نہیں ☐

سوال 4۔ کیا ڈاک خانے میں آپ کا بچت کھاتہ ہے؟ ہاں ☐ نہیں ☐

دیکھیے پڑھیے اور لکھیے

'اِ' سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے

چٹنی　　اِملی　　چٹخ　　تیس

'ای' سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے

باٹ　　ٹِین　　ایکھ　　نئ

'کھا' سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے

کھٹائی　　کھیت　　کھاد　　خرگوش

'ٹا' سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے

چِمٹا　　نٹ کھٹ　　آٹا　　ٹالنا

'می' سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے

مامی　　تیکھا　　میٹھا　　نیلا

'بِ' سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے

بچت　　بِکھرنا　　بیچ　　چٹخنی

'خا' سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے

کھیر　　سر پٹ　　کِھلاڑی　　خاطر

'چ' سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے

چاچی　　چنا　　برنی　　چیل

'ما' سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے

چمک　　ماما　　بیا　　چمنی

'پ' سے شروع ہونے والے لفظ کو پہچان کر لکھیے

پپیتا　　پِتا　　پائپ　　پیتل

میرا پسندیدہ کام

استاد کے لیے ہدایت: لفظ پڑھنے میں ساتھیوں کی مدد کریں۔ الگ الگ آوازوں والے الفاظ لکھنے کے لیے کہیں۔ یہ آوازیں لفظ کے شروع میں، بیچ میں یا آخر میں ہوسکتی ہیں۔ ساتھیوں کو حروف پہچاننے اور ان سے متعلق لفظوں کو پہچان کر لکھنے کی ترغیب دیں۔

آیئے گنتی پہچانیں





اس نوٹ میں 5 کتنی بار چھپا ہے۔نشان لگایے اور لکھیے





اس نوٹ میں 10 کتنی بار چھپا ہے نشان لگایئے اور لکھیے

آیئے مل کر گنتی کریں



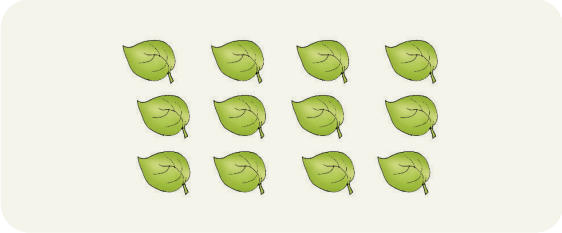
دس نل 10



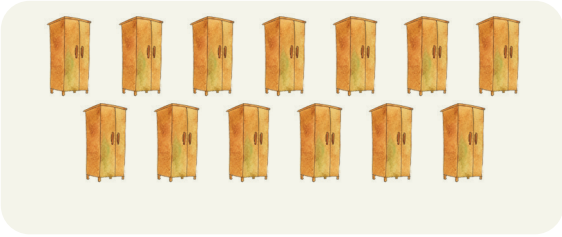
گیارہ پلنگ 11

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کو نوٹ کے آگے پیچھے والے حصہ پر لکھے نمبروں کو پہچاننے اور تصویر میں دی گئی چیزوں کو گننے کی طرف متوجہ کریں اور گننے کے لیے کہیں۔ چاہیں تو آس پاس کی موجودہ چیزوں کو بھی گن کر لکھ سکتے ہیں۔

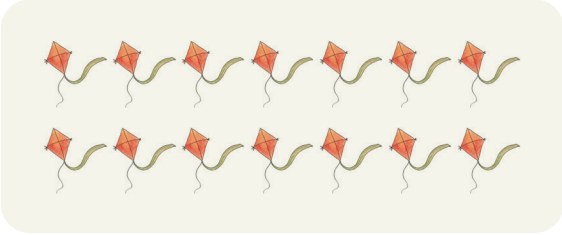
12 بارہ پتّے



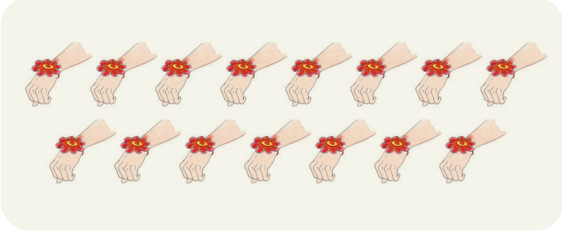
13 تیرہ الماریاں



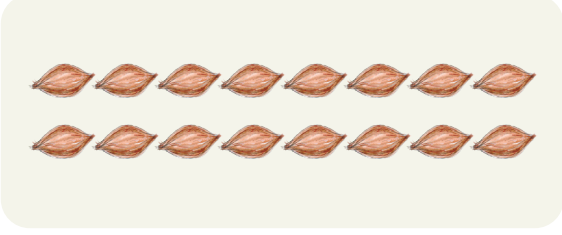
14 چودہ پتنگ



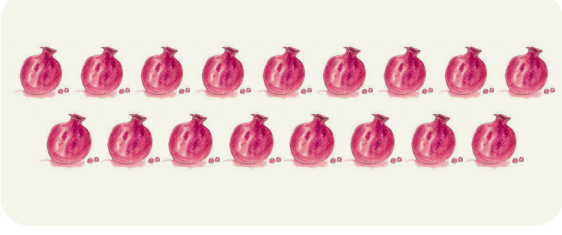
15 پندرہ راکھیاں

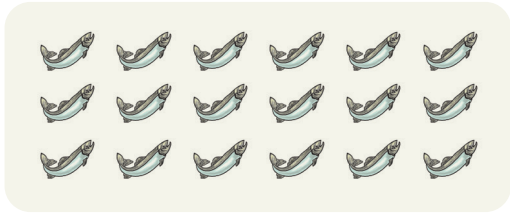


16 سولہ ناریل

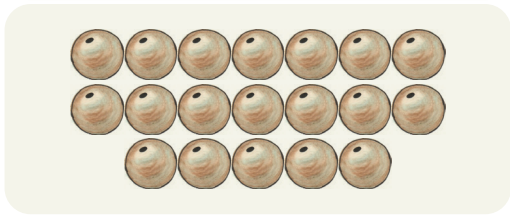


17 سترہ انار

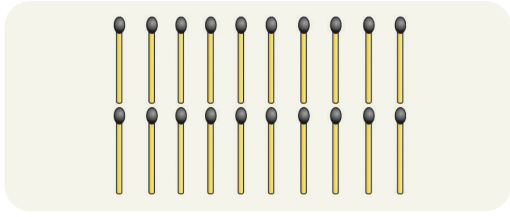




اٹھارہ مچھلیاں 18



اُنیس موتی 19



بیس تیلیاں 20

- ہیما کے خاندان میں پانچ لوگ ہیں۔ آج اس کے گھر چار لوگ اور آ گئے ہیں۔ بتایئے ہیما کے گھر میں اب کُل کتنے لوگ ہیں؟


اور

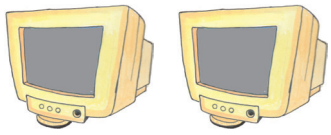
مل کر ہوئے


5	پانچ لوگ اور	4	چار لوگ مل کر ہوئے	9	لوگ
5	+	4	ملا کر ہوئے	9	
5	+	4	=	9	

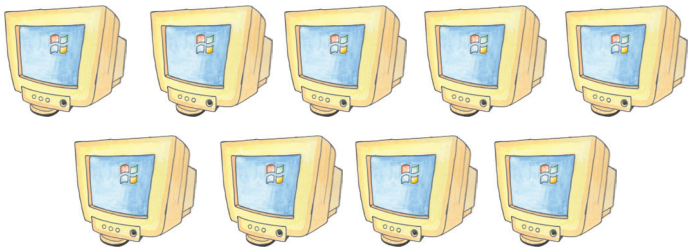
5+4=9

ساتھیوں کو تصویر کی مدد سے گننے کا موقع دیں تا کہ وہ دس سے بیس تک کے اعداد کو پہچان سکیں۔ حساب میں یہ (+) جمع کا نشان ہے۔ یہ (–) گھٹانے کا نشان ہے۔ یہ (=) برابر کا نشان ہے۔

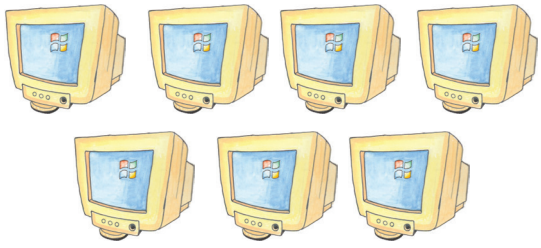
نو کمپیوٹر میں سے دو کمپیوٹر خراب ہو گئے۔ بتایئے کتنے کمپیوٹر ٹھیک حالت میں ہیں؟



دو خراب کمپیوٹر



نو صحیح کمپیوٹر



صحیح حالت میں سات کمپیوٹر

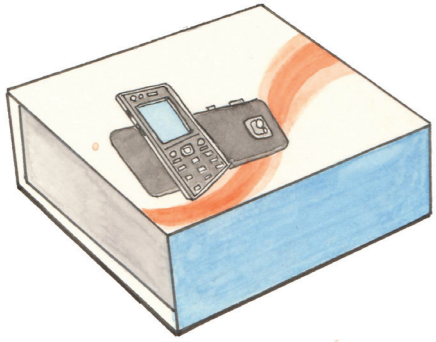
9 کمپیوٹر میں سے – 2 کمپیوٹر خراب ہوئے = 7 کمپیوٹر صحیح حالت میں بچے

9 – 2 = 7 بچے

9 – 2 = 7 بچے

9 – 2 = 7

استاد کے لیے ہدایت: روزمرہ کی زندگی میں اکثر ایسے مواقع آتے ہیں جب دو اعداد کو جوڑنا ہوتا ہے۔ ساتھیوں کو ترغیب دیں کہ وہ الگ الگ ہندسوں کو جوڑ کر دیکھیں۔ چھوٹے نمبروں کا استعمال کرنا بھی سکھلائیں۔ چھوٹے اعداد کا استعمال سمجھائیں تا کہ وہ 9 تک گھٹا بھی سکیں۔



- ایک دُکان دار کے پاس ایک کمپنی نے موبائل کے 18ڈبّے بھیجے۔دکاندار نے اس میں سے 6ڈبّے دوسرے دکان دار کو بھیج دیے۔اب دکان دار کے پاس کتنے ڈبّے باقی بچے ہیں؟

جواب: .....



- ڈاکیہ نے پہلے دن 8خط بانٹے دوسرے دن اس نے 3خط بانٹے،ڈاکیہ نے کل کتنے خط بانٹے؟

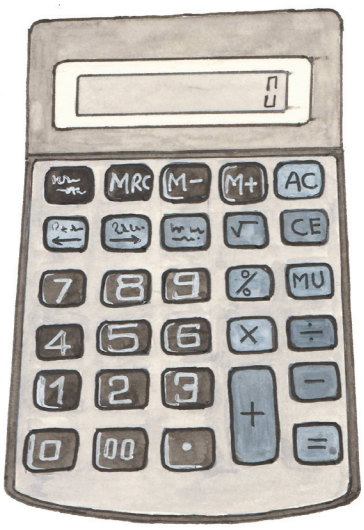
جواب: .....

- ڈاکیہ کے پاس کل 15خط ہیں۔شام تک اس نے سارے خط بانٹ دیے؟اب ڈاکیہ کے پاس کتنے خط باقی بچے ہیں؟

جواب: .....

- جاوید کے پاس 20روپے ہیں۔اس نے 15روپے کے پھل خریدے اب وہ کتنے روپے اور خرچ کرے کہ اس کے پاس ایک بھی روپیہ باقی نہ بچے؟

جواب: .....



- کیلکولیٹر پر لکھے ہوئے عددوں کو دیکھیں۔ایسے دو عدد لکھیں جن کا جوڑ 10 آئے گا۔اسے کیلکولیٹر میں کر کے جانچ کیجیے۔

جیسے

پہلے 1 بٹن + پھر 9 بٹن 10

پہلے ____ بٹن + پھر ____ بٹن 10

پہلے ____ بٹن + پھر ____ بٹن 10

پہلے ____ بٹن + پھر ____ بٹن 10

- میرے لفظ

استاد کے لیے ہدایت: 'بات چیت' کے موضوع پر ساتھیوں سے بات چیت کیجیے۔ساتھیوں سے پوچھ کر اس موضوع سے جڑے 4-3 لفظ لکھیے یہ لفظ اپنی زبان کے بھی ہو سکتے ہیں۔جیسے لاؤڈ سپیکر کے لیے چُنگاوغیرہ موبائل، ٹیلی فون، خط وغیرہ بات چیت کے مختلف ذرائع ہیں۔اس پر بات چیت کریں۔

مل کر پڑھیے:

یہ 'اندھیر نگری' ڈراما کا ایک حصہ ہے۔ یہ ڈراما بھارتیندو ہریش چندر نے بہت پہلے لکھا تھا۔ اس وقت چیزوں کو کلوگرام یا گرام میں تولنے کے بجائے سیر، پاؤ سیر اور چھٹانک میں تولا جاتا تھا۔ اسی طرح خریدنے بیچنے کے لیے پیسے کی جگہ ٹکے کا استعمال ہوتا تھا۔

اندھیر نگری چوپٹ راجا، ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا



دکان دار: آٹا، دال، نمک، گھی، چینی، مسالہ اور چاول لیں ٹکے سیر

(گوبردھن داس بازار میں ہے۔ پرچون کی دُکان پر جاکر چیزوں کے دام پوچھتا ہے)

گوبردھن داس: کیوں بھائی آٹا کتنے سیر؟

دکان دار: ٹکے سیر

گوبردھن داس: اور چاول؟

دکان دار: ٹکے سیر

گوبردھن داس: اور چینی؟

دکان دار : ٹکے سیر



گوبردھن داس: اور گھی؟

دکان دار: ٹکے سیر

گوبردھن داس: سب ٹکے سیر ! سَچ مُچ

دکان دار: ہاں مہاراج، کیا میں جھوٹ بولوں گا

(گوبردھن داس سبزی والی کے پاس جاکر)

گوبردھن داس: کیوں بہن، بھاجی کیا بھاؤ؟

سبزی والی: باباجی ٹکے سیر ، نینوا، مولی، دھنیا، مرچ، ساگ سب ٹکے سیر

گوبردھن داس: سب بھاجی ٹکے سیر ! واہ! واہ! بہت خوشی ہوئی ہے، یہاں سبھی چیزیں ٹکے سیر !

(حلوائی کے پاس جاکر) کیوں بھائی حلوائی مٹھائی کتنے سیر؟

حلوائی: باباجی! جلیبی، گُلاب جامن، کھاجا، سب ٹکے سیر !

گوبردھن داس: واہ! بڑے مزے ہیں؟ کیوں بچہ مجھ سے مذاق تو نہیں کرتا؟ سچ مچ! سب ٹکے سیر؟

حلوائی: ہاں بابا جی، سچ مُچ سب ٹکے سیر۔ اس نگری کی چال ہی یہی ہے۔ یہاں سب چیزیں ٹکے سیر بِکتی ہیں۔

گوبردھن داس: کیوں بچہ! اس نگری کا نام کیا ہے؟

حلوائی: اندھیر نگری!



گوبردھن داس: اور راجا کا نام کیا ہے؟

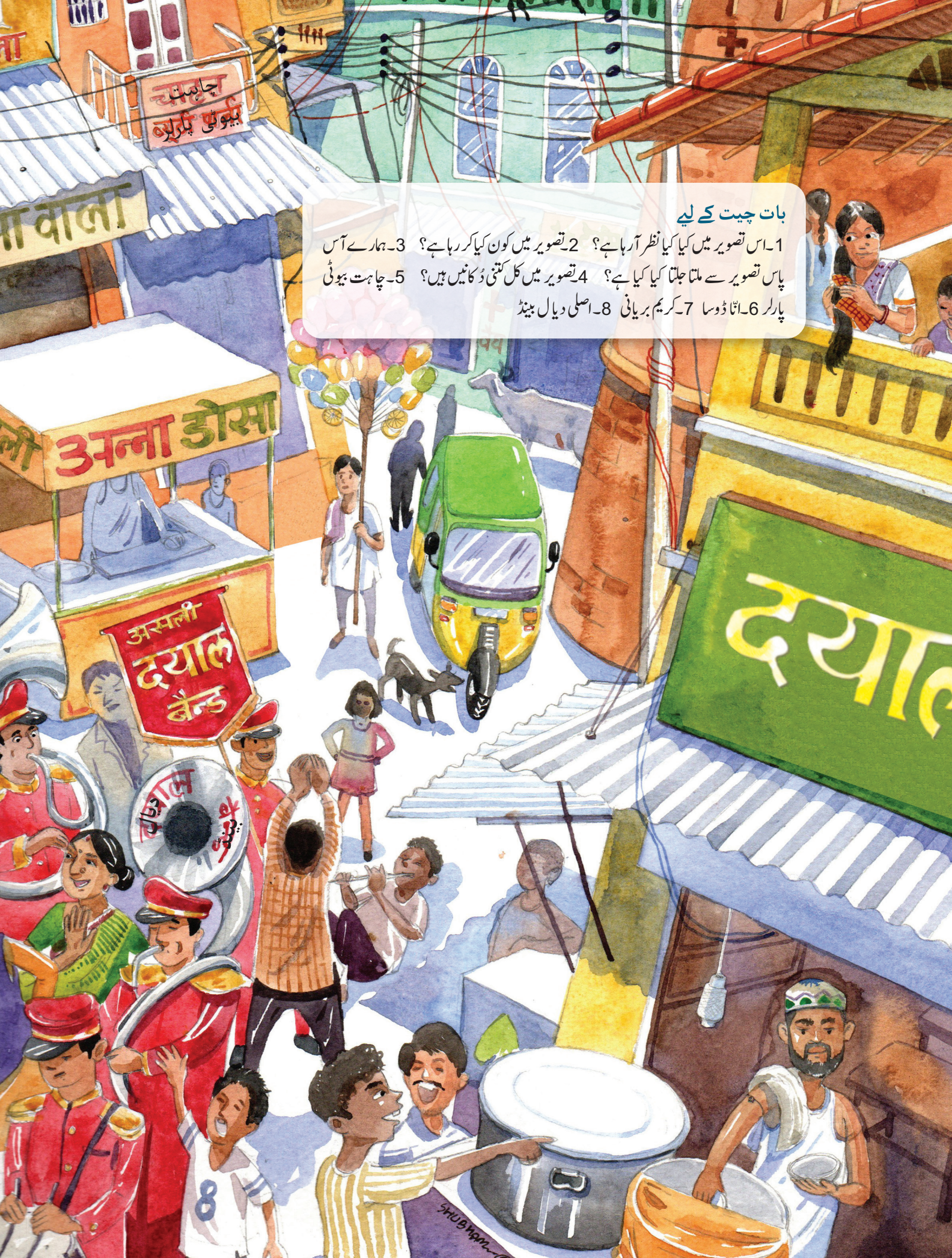
حلوائی: چوپٹ راجا

گوبردھن داس: واہ! واہ! اندھیر نگری چوپٹ راجا
ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا

بھارتیندو ہریش چندر

استاد کے لیے ہدایت: ان مکالموں کو پڑھ کر سنائیں۔ پھر استاد اور ساتھی مل کر رول پلے کریں یا باری باری سے اپنے مکالمے پڑھیں۔

نوٹ



بات چیت کے لیے

1۔اس تصویر میں کیا کیا نظر آ رہا ہے؟ 2۔تصویر میں کون کیا کر رہا ہے؟ 3۔ہمارے آس پاس تصویر سے ملتا جلتا کیا کیا ہے؟ 4۔تصویر میں کل کتنی دُکانیں ہیں؟ 5۔چاہت بیوٹی پارلر 6۔انّا ڈوسا 7۔کریم بریانی 8۔اصلی دیال بینڈ


छगन भाई मिठाई
रेस्टोरेंट
मंगलम
धर्मशाल
श्रृंगार
चूड़ियाँ
प्रवे
डरे

3 ہمارا رہن سہن

ہم سیکھیں گے

جھ	د	ز	ک	گ	ل	ع	غ	ی	

- 21 سے 50 تک کے نمبر سمجھنا، پڑھنا اور لکھنا۔
- اکائی اور دہائی گروپ میں گننا۔
- 1 سے 50 تک جمع کرنا اور گھٹانا۔

دیکھیے، پڑھیے اور بات چیت کیجیے



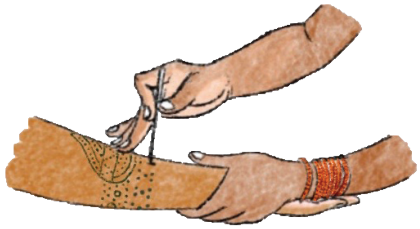
بارات



جھولا



باجا



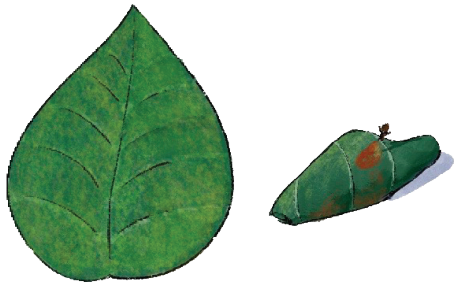
گودنا



ناچ



کھلونے



پان



مالا



غبارے

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں سے باری باری سبھی تصویروں کی پہچان کروائیں۔ تصویروں کے نیچے ان سے متعلق لفظ دیے گئے ہیں۔ اس کی بنیاد پر اندازہ لگا کر لفظوں کو پڑھوائیں۔ تصویر کے نیچے لکھے ہوئے لفظوں پر انگلی رکھ کر پڑھنے کے لیے حوصلہ افزائی کریں۔

بتائیے اور نشان لگائیے

آپ اکثر میلے میں جاتے ہوں گے۔ دی گئی تصویروں میں سے آپ نے میلے میں کیا کیا دیکھا؟ صحیح (✓) کا نشان لگائیے۔



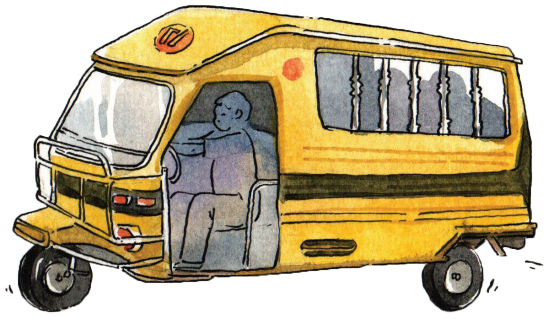


چاٹ کی دُکان	مٹی کے برتن کی دکان

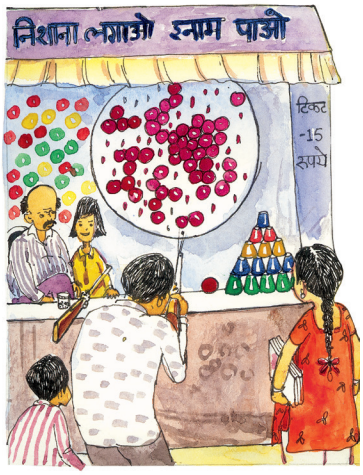




چوڑیوں کی دکان	جلیبی



ٹیمپو



نشانے بازی



گنّے کا رس



اونٹ گاڑی

جھ



جھگڑا



جھروکا

جھ

جھا



جھاڑو



جھاڑی

جھا

استاد کو ہدایت: تصویر دیکھ کر لفظ پڑھنے میں ساتھیوں کی مدد کریں۔ اُن سے حرف لکھوائیں اور دی گئی جگہ پر تصویر کا نام لکھوائیں۔

جِھ



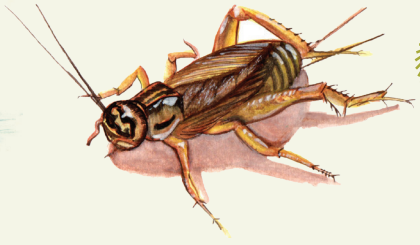
جھڑکی



جھلمل

جِھ

جھی



جھینگر

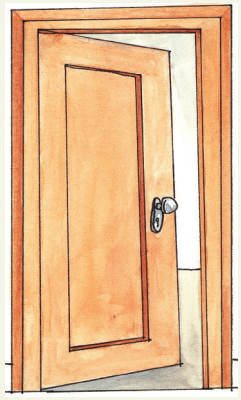


جھیل

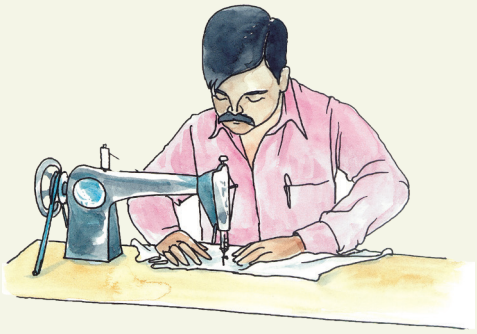
جھی

استاد کو ہدایت: تصویر دیکھ کر لفظ پڑھنے میں ساتھیوں کی مدد کریں۔ ان سے حرف لکھوائیں اور دی ہوئی جگہ پر تصویر کا نام لکھوائیں۔ تاروں کی تصویر پر بات کرتے ہوئے ۔جھیل ، جھلملانا جیسے لفظوں کا فرق سمجھائیں۔

دَ



دروازہ



درزی

د

دا



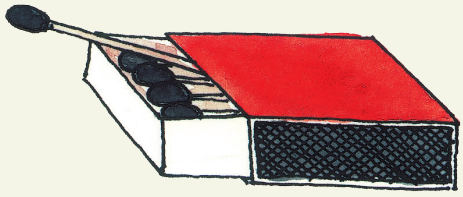
داڑھی



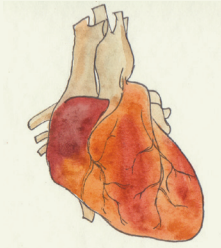
داتُن

دا

دِ



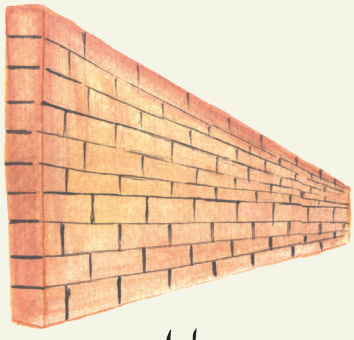
دیا سلائی



دِل

دِ

دی



دیوار



دیپک

دی

دو



دوڑ



دولت

دو

ی



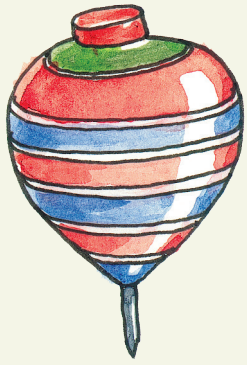
یکّہ



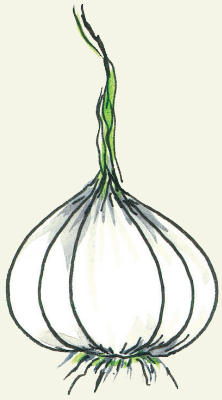
یاک

ی

ل



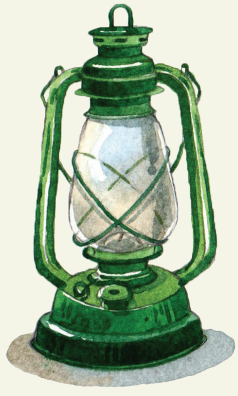
لٹّو



لہسن

ل

لا



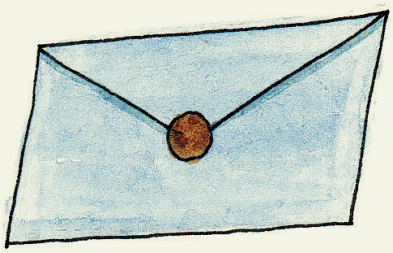
لالٹین



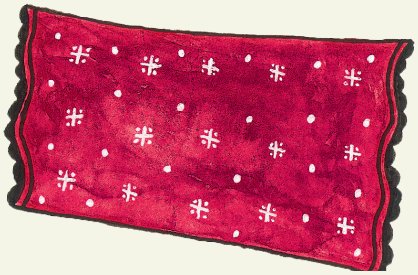
لاٹھی

لا

لِ



لفافا



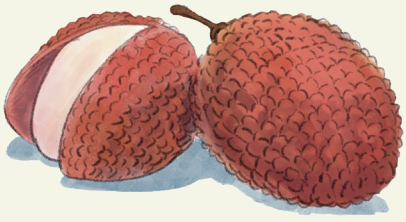
لحاف

لِ

لی



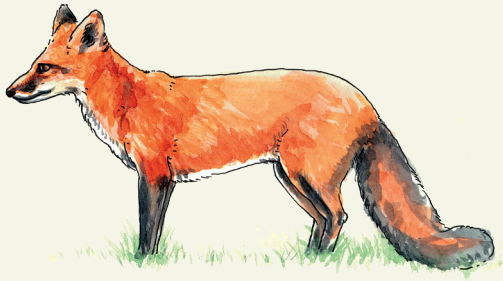
لیپنا



لیچی

لی

لو





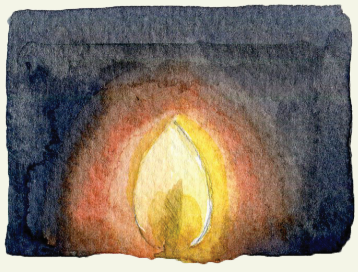
لومڑی

لوری

لو

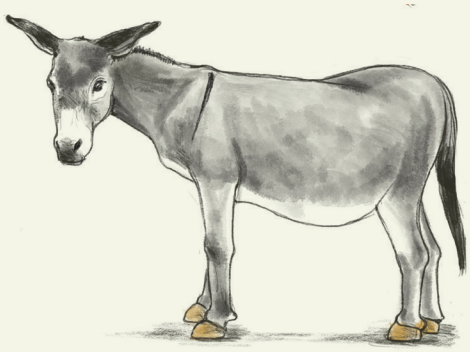
لوٹنا



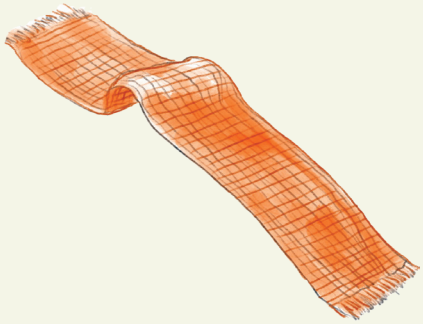


لو

گ



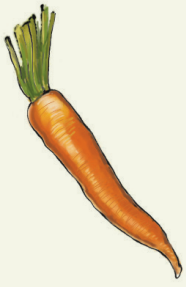
گدھا



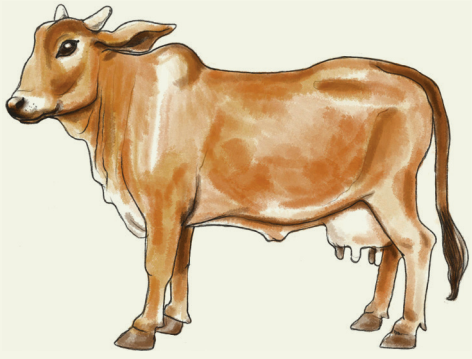
گمچھا

ک

گا



گاجر



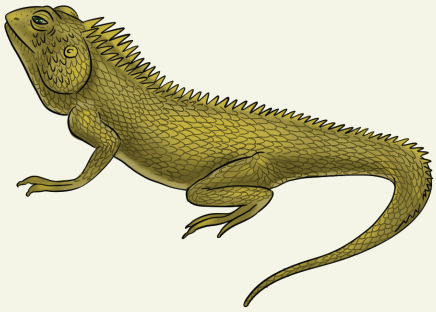
گائے

گا

گِ



گلہری



گرگٹ

گ

گی



گیت



گیلا

گی

گو



گوبھی



گوبر

گ



گُلاب



گُلشن

ک



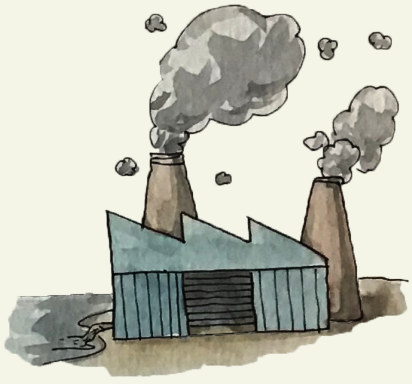
کریلا



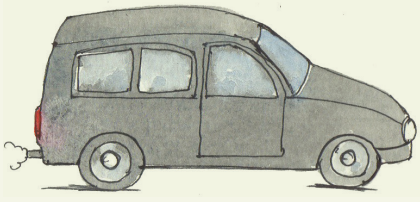
کمل

ک

کا



کارخانہ



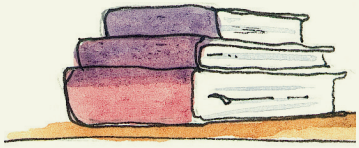
کار

کا

کِ



کسان



کتاب

کِ

کی



کیڑا



کیل

کی

ع



عینک



عورت

ع

غ



غلیل



غبارہ

غ

ز



زنجیر



زیبرہ

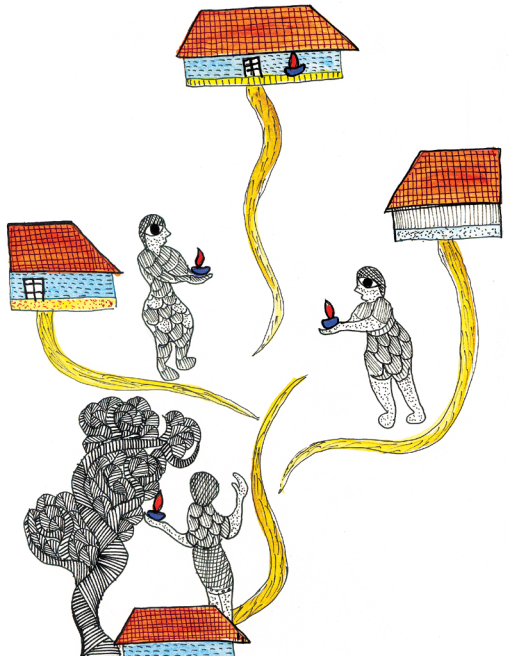
ز

ز

میرے الفاظ

مل کر پڑھیے

دیوالی کے دیے



دیوالی کی رات آتی، لوگ ایک دوسرے کے گھر چھوٹے دیے لے کر جاتے۔ دیے رکھ کر بولتے:
”مج بان آئے ہیں، دھیان رکھیو، انھیں ٹھنڈ نہ لگ جائے۔“ میں نے دنیا کا اس سے میٹھا جملہ نہیں سنا۔ اپنے گھر سے دیا لے جا کر اپنے پڑوسی کے گھر رکھ آنا۔



اس کا مطلب جان کر آج اس جملے کی مٹھاس اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ ہمارے رشتوں میں اجالا قائم رہے اور اس کی گرمی میں کمی واقع نہ ہو۔ اس بڑے شہر میں دل تو بہت چاہتا ہے کہ پڑوسی کے گھر کے باہر دیے رکھ آؤں اور وہی کہوں جو میں نے بچپن میں اپنے پڑوسی سے سنا تھا۔ ”مج بان آئے ہیں دھیان رکھیو، انھیں ٹھنڈ نہ لگ جائے۔“

سشیل شُکل

استاد کے لیے ہدایت: دیوالی کے پیراگراف کو پڑھ کر سنائیں اور پڑھنے کے لیے ساتھیوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

پڑھیے اور بتایئے

سوال 1. دنیا کا سب سے میٹھا جملہ کسے کہا گیا ہے اور کیوں؟

سوال 2. آپ کے لیے دنیا کا سب سے میٹھا جملہ کون سا ہے اور کیوں؟

سوال 3. کیا آپ کے یہاں بھی دیوالی سے جُڑی ہوئی کوئی خاص روایت یا رسم و رواج ہیں؟ اس کے بارے میں بتایئے۔

سوال 4. اپنے علاقے میں منائے جانے والے پسندیدہ تہواروں کے بارے میں بتایئے۔

میرے الفاظ

استاد کے لیے ہدایت: 'ہمارا رہن سہن' موضوع پر بات چیت کیجیے۔ ساتھیوں سے معلوم کر کے ان کے کسی تہوار سے جڑے تین چار لفظ لکھیے۔ یہ لفظ ان کی اپنی زبان کے بھی ہو سکتے ہیں۔ جیسے چھٹ تہوار کے بارے میں لفظ نہائے، کھائے، کوسی بھرنا، رساؤ وغیرہ۔

لفظ ڈھونڈیے اور لکھیے

آج کمل نے کھانے کی کئی چیزیں بنائی ہیں۔ کھانے کی چیزوں کے نام پہچان کر۔ ان پر دائرہ بنائیے۔



پنیر	پیاز	املی	ٹماٹر	کٹوری	چرخا	بیِن
تھالی	گلاس	چٹنی	پالک	دال	چاول	اُوس
روٹی	کھلونا	تتلی	چٹائی	رائتہ	نمک	پانی
جگ	بیلن	توا	گملا	چکّی	کھیر	لوری

اب کھانے کی چیزوں کے نام لکھیے

لفظوں کو غور سے دیکھیے، پڑھیے اور لکھیے

جس میں 'او' کی آواز ہے

گانا　　آنا　　اوک　　میت

جس میں 'اَو' کی آواز ہے

اوزار　　عید　　عمارت　　عادت

جس میں 'دو' کی آواز ہے

دیوار　　دونا　　دادی　　قاعدہ

جس میں 'دَو' کی آواز ہے

دیمک　　دلیہ　　دولت　　چوکا

جس میں 'لَو' کی آواز ہے

لوٹنا　　لوگ　　جھیل　　لوٹا

جس میں 'لی' کی آواز ہے

لیچی　　سلائی　　چینی　　قالین

جس میں 'ز' کی آواز ہے

زمین　　کوّا　　موبائل　　رات

جس میں 'کی' کی آواز ہے

ٹکٹ　　لکیر　　دال　　ٹک ٹک

جس میں 'جھی' کی آواز ہے

جھیل　　جھولا　　گائے　　مگر

جس میں 'کو' کی آواز ہے

کوئل　　مداوا　　یوگا　　ریت

استاد کے لیے ہدایت: لفظ پڑھنے میں ساتھیوں کی مدد کریں۔ الگ الگ آوازوں والے الفاظ لکھنے کے لیے کہیں۔ یہ آوازیں لفظ کے شروع میں، بیچ میں یا آخر میں ہوسکتی ہیں۔

آیئے کر کے دیکھیں

دیوالی پر رمیش کو 1-1 روپے کے بہت سارے سکّے ملے۔اس نے سکّوں کو روپے میں بدلنے کے لیے دکان دار کو 1 روپے کے 10 سکّے دیے اور بدلے میں دکان دار نے اُسے دس روپے کا ایک نوٹ دیا۔





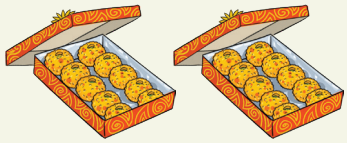
اگر رمیش دکان دار کو 1 روپے کے 20 سکّے دے گا تو اس کے بدلے میں اُسے 10 روپے کے کتنے نوٹ ملیں گے؟ اُتنے ہی نوٹوں پر دائرہ بنایئے۔

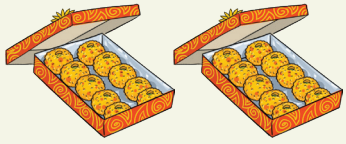


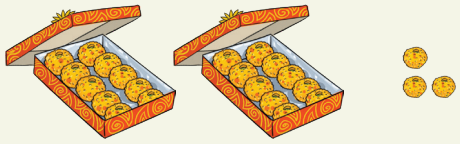
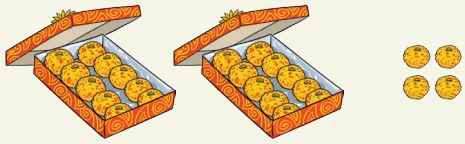
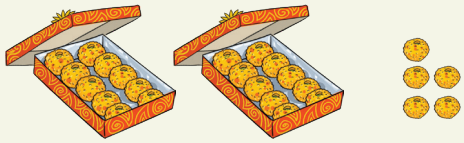
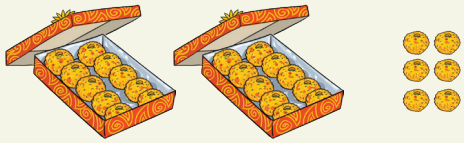
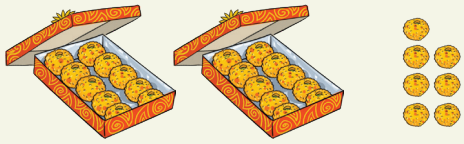
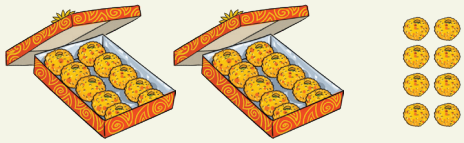
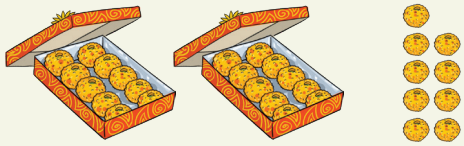
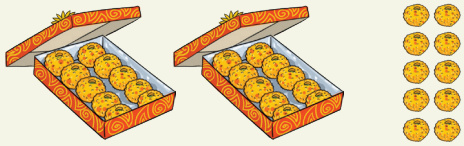


آیئے جوڑ کر گنتی سیکھیں

مٹھائی کے ایک ڈبّے میں 10 لڈّو ہیں۔

20+1 =  21

20+2 =  22

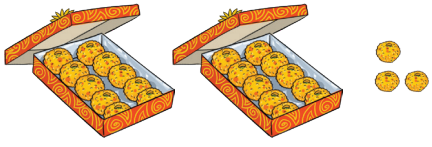
20+3 =		23
20+4 =		24
20+5 =		25
20+6 =		26
20+7 =		27
20+8 =		28
20+9 =		29
20+10 =		30

استاد کے لیے ہدایت: اسی طرح آگے گنتی لکھنے میں ساتھیوں کی مدد کریں۔

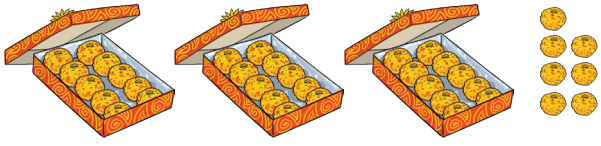
30	+	1	=	31
30	+	2	=	32
30	+	3	=	33
30	+	4	=	34
30	+	5	=	35
30	+	6	=	36
30	+	7	=	37
30	+	8	=	38
30	+	9	=	39
30	+	10	=	40

40	+	1	=	41
40	+	2	=	42
40	+	3	=	43
40	+	4	=	44
40	+	5	=	45
40	+	6	=	46
40	+	7	=	47
40	+	8	=	48
40	+	9	=	49
40	+	10	=	50

آیئے جوڑ کر گنتی سیکھیں



=



=

- نیچے دیے گئے 10 روپے کے نوٹوں اور 1 روپے کے سکّوں سے کل کتنے روپے بنتے ہیں، اندازہ لگائیے اور جواب لکھیے

	10 روپے کے نوٹ		1 روپے کے سکّے		کل روپے
الف		+		=	34
ب		+		=	
ج		+		=	
د		+		=	22
ہ		+		=	32
و		+		=	40
ز		+		=	42

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کو بتائیں کہ دس دس کے گروپ میں گننے سے بڑی–بڑی رقموں کو گننا آسان ہو جاتا ہے۔ یہ بھی سمجھانا ہے کہ دس اکائیوں سے مل کر دہائی بنتی ہے۔

رحیم کے پاس 50 روپے ہیں جس میں 10 روپے کے چار نوٹ ہیں اور 1 روپے کے 10 سکے ہیں





(الف) رحیم نے اپنی بہن کے لیے 15 روپے کی چوڑیاں لیں۔ اس نے دکان دار کو کتنے نوٹ اور کتنے سکّے دیے؟

		دہائی	اکائی
	10 روپے کا نوٹ		
	روپے کے سکے	=	

(ب) رحیم نے 22 روپے کی چاٹ بھی کھائی۔ دکان دار کو رحیم نے کتنے نوٹ اور کتنے سکّے دیے ہوں گے؟

		دہائی	اکائی
	10 روپے کا نوٹ		
	1 روپے کا سکہ	=	

(ج) رحیم کے پاس اب 10 روپے کے کتنے نوٹ اور 1 روپے کے کتنے سکّے بچے ہیں۔

		دہائی	اکائی
	10 روپے کا نوٹ		
	1 روپے کا سکہ	=	

استاد کے لیے ہدایت: روپے، مٹھائی کے ڈبے اور پھولوں کے ہار کے ذریعے ساتھیوں میں اکائی اور دہائی کی سمجھ پیدا کرنے کی ایک شروعات کی گئی ہے۔ ساتھیوں کو خود اپنے تجربوں سے ایسا کرنے کا موقع دیں۔ ایسی دوسری چیزوں کی مدد سے ساتھیوں کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ ان میں کتنے دس (دہائی) اور کتنے ایک (اکائی) ہیں، خود پتہ لگائیں۔

- آپ کے پاس 10 روپے اور 1 روپے کے کچھ نوٹ یا سکّے ہیں۔ بتایئے کہ آپ دکان دار کو چیزوں کی قیمت کیسے ادا کریں گے؟

قیمت	چیز	دس کے نوٹ/سکّے	1 کے نوٹ/سکّے
₹50	ٹماٹر		
₹42	برفی		
₹29	مگ		
₹15	کیلا		

- منو کے پاس دس (10-10) پھول کی 2 مالائیں ہیں اور چار کھلے پھول ہیں۔ اس کے پاس کل کتنے پھول ہیں؟ دیے گئے باکس میں صحیح نمبر لکھیے اور جوڑ کر بتایئے



+



=

دہائی	اکائی

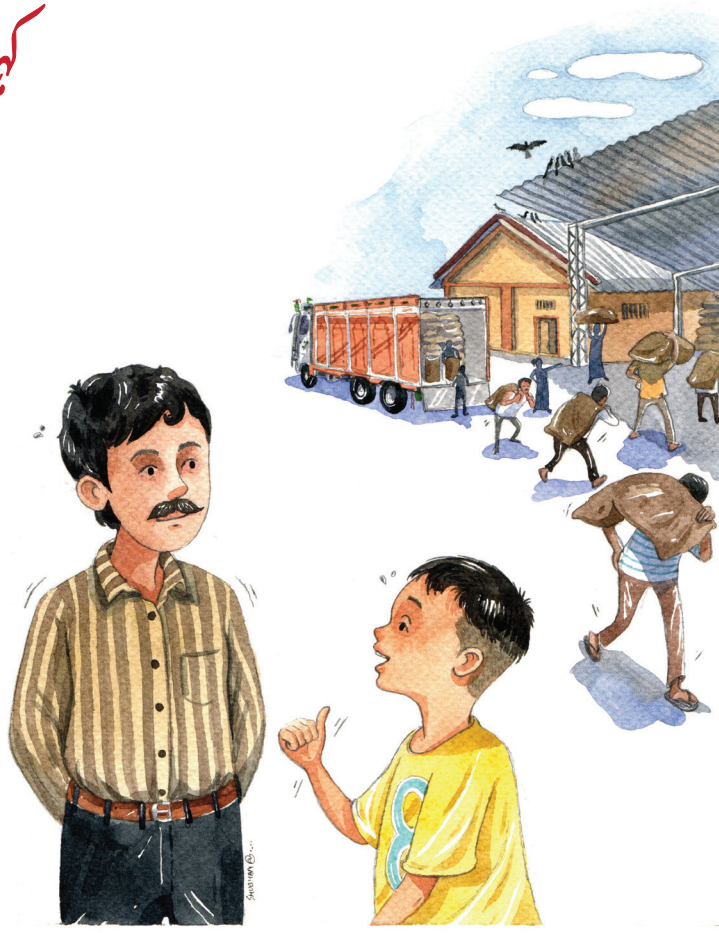
کل

استاد کے لیے ہدایت: ₹50 میں '₹' روپے کی علامت ہے۔

مل کر پڑھیے

کہانیاں

1



”ہمارے ماسٹر جی کہتے ہیں کہ بیٹا خوب پڑھو اور خوب محنت کرو سب کی محنت سے دیش آگے بڑھتا ہے۔“

”ہاں بیٹا، جیسے۔ہمارے کسان، فوجی، مزدور، کھلاڑی وغیرہ محنت کرتے ہیں۔دیش کا نام روشن کرتے ہیں۔“

”پاپا، میں بھی محنت کر کے دیش کا نام روشن کروں گا۔“

بات چیت کے لیے

1۔ آپ یا آپ کے خاندان کے لوگ کیا کیا کام کرتے ہیں؟ان کے کاموں کو کرنے میں آپ کے سامنے کیا کیا دشواریاں آتی ہیں؟

2۔ آپ کے حساب سے کون کون لوگ بہت محنت کرتے ہیں؟

3۔ جسمانی محنت کرنے والے کاموں کے بارے میں عام طور پر لوگوں کی کیا رائے ہے؟ کیا آپ اس سے متفق ہیں؟ کیوں؟

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کے ساتھ محنت، مزدوری، جنس (Gender) وغیرہ سے متعلق موضوعات پر بات چیت کیجیے۔ساتھیوں کو بتائیے کہ عورت، مرد، شوہر اور بیوی ایک دوسرے کے ساتھی اور مددگار ہیں۔محنت کی اہمیت پر بھی بات کیجیے۔

2

”آپ کو گھر کے کام میں ممّی کی مدد کرتے دیکھ مجھے بہت اچھا لگتا ہے، پاپا!“

”ہاں بیٹا، ایک دوسرے کی مدد سے ہی خاندان چلتا ہے۔ شوہر اور بیوی ایک دوسرے کے زندگی کے ساتھی ہیں اور ہم سفر بھی“

”ہاں پاپا، میں بھی گھر کے کاموں میں مدد کروں گا۔“

(آیوش مان گوسوامی)



بات چیت کے لیے:

1۔ کیا آپ کے گھر میں عورت اور مرد کے کام بٹے ہوئے ہیں؟

2۔ اگر عورت اور مرد دونوں ہی باہر کام کرتے ہیں تو گھر پہنچ کر کسے کون سی ذمہ داری نبھانی چاہیے اور کیوں؟

3۔ عورت اور مرد کے بیچ بٹے ہوئے کاموں کی سوچ سماج کے لیے کس طرح نقصان دہ ہے؟

4۔ دونوں کہانیوں میں بچوں کے جواب سماج کو بدلنے میں کس طرح مدد کریں گے؟

تبصرہ

حروف تہجی

ا ب پ ت ٹ

ث ج چ ح خ

د ڈ ذ ر ڑ ز ژ

س ش ص ض ط

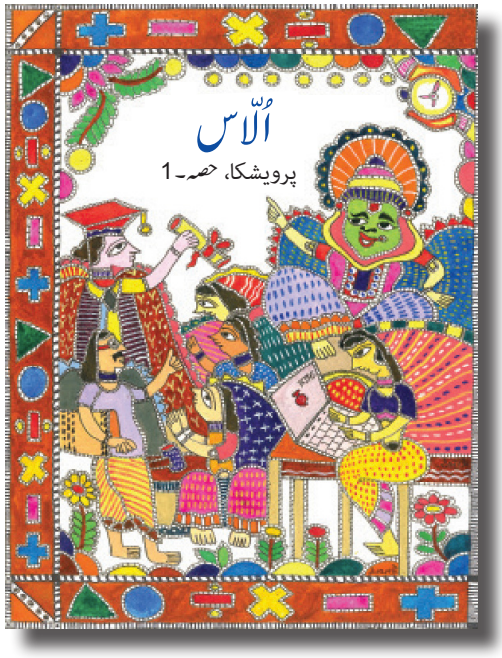
ظ ع غ ف ق

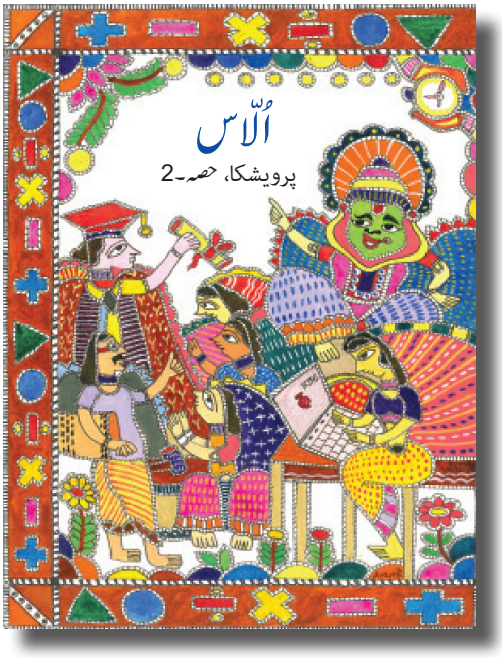
ک گ ل م ن

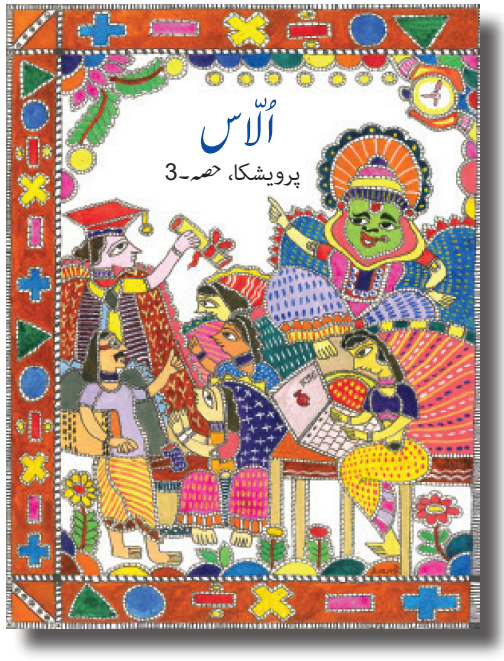
و ہ ی ے

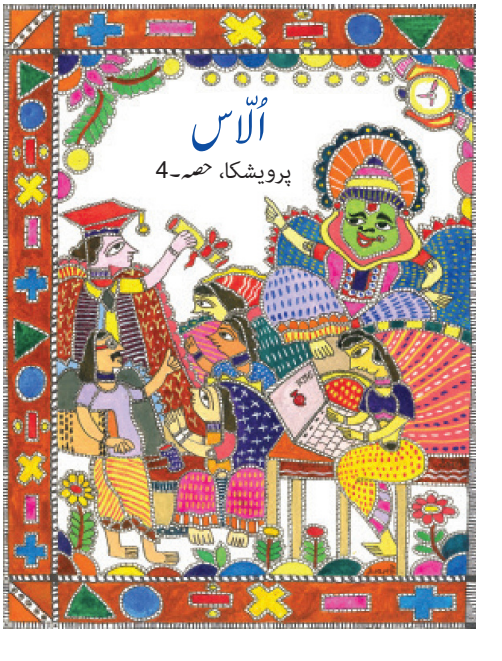
CELL FOR NATIONAL CENTRE FOR LITERACY

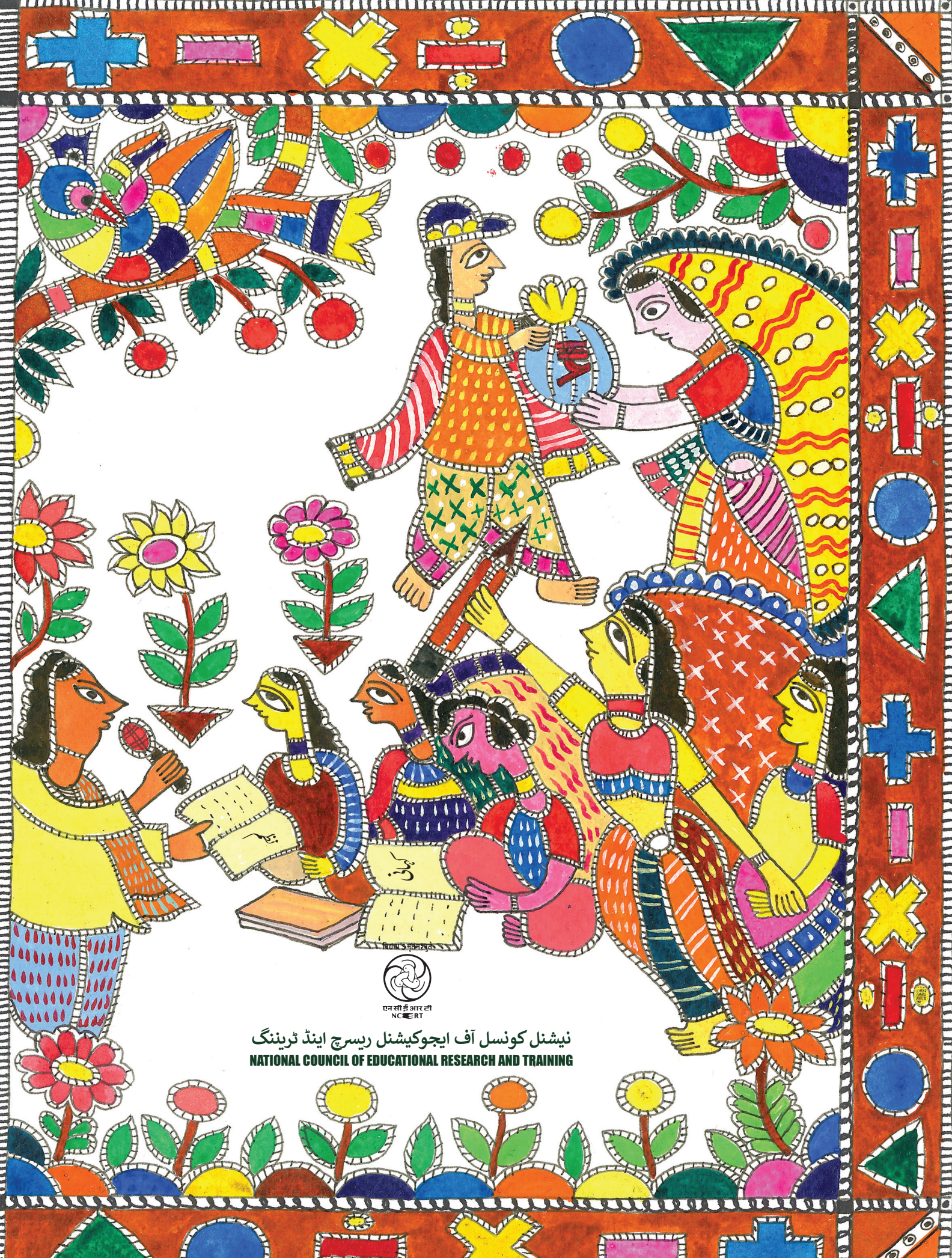
राष्ट्रीय साक्षरता केंद्र–प्रकोष्ठ











एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING